



# بوجستان بانی اسمبلی

## کی کارروائی اجلاس

منعقدہ یکشنبہ ۱۰ مارچ ۱۹۹۱ء بسطابق ۲۲ شعبان ۱۴۱۲ھ

### فہرست

نمبر شمار	مسئلہ	مئدر جات	صفحہ نمبر
۱	تلاوت قرآن پاک و ترجمہ		
۲	وقر سوالات	ثان ترده سوال اور ایک جواب	۱
۳		اڑائیں اسمبلی کی رخصت کی درخواستیں۔	۲
۴		تحریک التواریخ نمبر ۶ منجانب	۳
۵		ڈاکٹر عبد الحالک بدیع	۴

(الف)

جناب اسپیکر ..... ملک سکندر خان ایڈوگیر  
جناب ڈپٹی اسپیکر ..... میر علی الجید بزرخ

سینکڑہ مسے اسمبلی ..... مطرالنیش بھنگر  
جانشی سینکڑہ اسبلی ..... سید محمد حسن شاہ  
ڈپٹی سینکڑہ ..... مطر محمد افضل

(ب)

## فہرست ارکین اسمبلی

ڈپٹی اسپیکر اسمبلی۔	میر عبدالجعید نز بخ	- ۱
وزیر اعلیٰ (قاوہ ایوان)	میر تاج محمد خان جمالی	- ۲
وزیر خزانہ	نواب محمد اسلم خان رئیسانی	- ۳
وزیر بذریات	سردار شنا اللہ خان زہری	- ۴
وزیر صحت	میر اسلام اللہ خان زہری	- ۵
وزیر مال	میر محمد علی رند	- ۶
وزیر تعلیم۔	م斯特 عزفر خان مندوخی	- ۷
وزیر ایس اینڈ جی اے ڈی	میر جان محمد خان جمالی	- ۸
وزیر کیوڈی اے	حابی نور محمد صرف	- ۹
وزیر مواصلات و تعمیرات	ملک محمد سردار خان کاکڑ	- ۱۰
وزیر سماجی ہمہود	مسٹر جائسن اشرف	- ۱۱
وزیر پلک سلیمان الجنینر بگ۔	مولوی عبدالغفور حیدری	- ۱۲
وزیر مشقوہ بندی و ترقیات	مولوی عصمت اللہ	- ۱۳
وزیر نراعت	مولوی ایمز مان	- ۱۴
وزیر آپاشی و برقيات	مولوی نیاز محمد دوتانی	- ۱۵
وزیر خواک۔	مولانا عبدالباری	- ۱۶
وزیر مالی گیری	مسٹر حسین اشرف	- ۱۷
وزیر صفت	میر صالح محمد بھوتانی	- ۱۸
وزیر محنت و افرادی قدرت۔	مسٹر محمد اسلم نز بخ	- ۱۹

## وزیر داخلہ

نوابزادہ زوالفقا علی مکتبی

۱۰

ملک محمد شاہ سرفراز نهی

۱۱

ڈارالعلماء احمد شاہ خان

۱۲

میر سعید احمد باشی

۱۳

میر علی محمد نفیت نیزی

۱۴

مشریع الدین قطب خان

۱۵

مشریع الدین محمد خان اچنی

۱۶

سردار محمد طاہر خان لونی

۱۷

میر باز محمد خان کھیتران

۱۸

حاجی ملک کبیر خان نجک

۱۹

سردار میر حمایون خان مری

۲۰

نواب محمد اکبر خان بگٹی

۲۱

میر طہر حسین خان کھوہ

۲۲

سردار نعمت علی نمرانی

۲۳

میر محمد عاصم کرد

۲۴

سردار میر حاکم خان ڈومکی

۲۵

میر عبدالکریم نہشیر وانی

۲۶

شہزادہ جام علی اکبر

۲۷

میر کچکول علی

۲۸

ڈاکٹر عبدالحکم بلوجہ

۲۹

مسٹر ایمن داس بگٹی

۳۰

سردار سنت سنگھ

۳۱

# بلوچستان صوبائی اسمبلی کا چوتھا اجلاس

موزعہ ۱۰، نار پنج ۱۹۹۱ء بمقابلہ ۲۴ شعبان ۱۴۳۱ھ برقراری کشتبہ  
دریہ سدارت اپنکیہ ملکہ سکندر خان ایڈو وکیٹ۔ دس بجے تیس منٹ صبح صوبائی اسمبلی  
ہال کو سرہ میں منعقد ہوا۔

تلود قران پک و ترجمہ

ان

اخوندزادہ عبد اللہ

اعوذ بالله من شیئن الہمیں و بسم الله الرحمن الرحيم  
وَسَارُوا إِلَّا مَغْفِرَةً مِّنْ رَبِّكُمْ وَجَنَّةً عَرَضَهَا السَّمَاوَاتُ وَلَا زَنْ أَعِدَّتْ  
لِلْمُتَقْيِّنِ هُوَ الَّذِينَ يُنْفَعُونَ فِي الشَّرَاعِ وَالصَّرَاعِ وَالْكَاظِمِينَ الْعَنْزَطَ وَالْعَافِينَ  
عَنِ النَّاسِ وَاللَّهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِينَ  
ترجمہ۔ اور اپنے پروردگار کی بخششوں کی طرف تیر گام ہو جاوے  
نیز اسکی جنت کا طرف جن کا پھیلاؤ کا ہے حال ہے کہ تمام آسامات  
وزمین کی چوراہی و ایک طرف اور اسکی اس کا پھیلاؤ ایک طرف جو تقسی  
ان نوں کے لئے تیار کی گئی ہے۔ وہ متین ان کے جن کے اوصاف یہ ہیں کہ  
خوشحالی ہر یا نندستی سین ہر حال میں خدا سبھے سال خرچ کرتے ہیں۔ غصہ میں آنکہ یہ قابل  
ستہیں ہو جاتے اور لوگوں کے قصور بخش دیتے ہیں۔ وہ بیک کردار ہیں۔  
اور اللہ نیک کو داروں کو دوست رکھتا ہے۔ وَمَا عَلِمْنَا إِلَّا أَنْبَلَغَ

## سردار شاہ اللہ خان زہری (وزیر بلڈیٹ)

جناب اسپیکر! اگرچہ سب سے پہلے میرے سوالات ہیں۔ لیکن میرے کاغذات میرے پھر اے کے پاس نہیں۔ جو بھی تک نہیں پہنچا اسلئے میری گزارش ہے کہ پہلے کسی درسرے منظر صاحب کو جواب دینے کی اجازت دیں۔ ولیسے میں اپنے جوابات کیلئے تیار ہوں۔

**جناب اسپیکر۔**

میر عبدالکریم نوٹشیر والی صاحب اپنا سوال نمبر ۶ پوچھیں۔

## میر عبدالکریم نوٹشیر والی۔

جناب اسپیکر! میرے سوال کا جواب منظر بخاری۔ اے دے رہے ہیں۔ لیکن یہ محکمہ تو نور محمد حلاق کے اندر ہے۔ انکو جواب دینا پا ہے۔

## منظر صاحب الحمد بھوتانی - (وزیر صفت و بیڑے اے)

بیڑے اے منظر انڈ سٹرنی کے ساتھ ہے۔

## میر عبدالکریم نوٹشیر والی۔

بیڑے اے اور کیوڑے اے دلوں انکے ساتھ ہیں۔

**جناب اسپیکر۔**

منظر صاحب خود فرمائے ہیں کہ بیڑے اے انکے ساتھ ہے۔ تو وہ صحیح فرمائے ہے ہیں۔

میر عبدالکریم نوشری وانی -  
 جواب اس پیکر - جواب میں حاجی نور محمد صرف صاحب کے دفتر گیا تھا۔ انہوں نے چنے  
 لوگ بی ڈی اے میں اپنٹ کئے تھے اور انہوں نے سہاتھ اس بی ڈی اے میں  
 بذریعہ ہے۔ بہر حال مجھے اعتراض نہیں ہے۔ جواب جاری رکھیں۔ تھیں یہ۔

## وقفہ عسوالت

جواب اس پیکر -

مغزز ایکین اب تقدیر سوالات ہے۔ پہلے فریب بی ڈی اے اپنے حکم سے  
 مستعلق سوالوں کے جواب دیں گے۔

میر عبدالکریم نوشری وانی -  
 کیا وزیر بی ڈی اے ازراہ کرم مطلع فرمائی گئے کہ۔

الف، سیاسی درست ہے سال ۱۹۸۵-۸۶ کے دوران بوجہستان ڈیوپمنٹ اتحادی کے کچھ  
 افسران کو معطل سیاگئی تھا۔  
 (ب) گرجبر و (الف) کا جواب اثبات میں ہے تو ان آفیسر ان کو سنن کرن وجہات کی نہ رہے  
 معطل اور سکبد و ش سیاگئی تھا۔ نیز ان آفیسر ان کے خلاف حکومت نے اپنے کیا کارروائی کی ہے؟

مسئلہ صلح بھتوانی فریب بی ڈی اے

(الف) جواب مشتبہ ہے۔

(ب) ان آئیسران پر سرکاری رقم میں خود برداشتی اور انتیارات میں غلط استعمال و تجاوز  
مغیرہ کے اذمات تھے ان آئیسران میں سے اکثر کو ضابطہ کی کارروائی کرتے کے بعد  
بخاری جسمانے کئے گئے اور ساتھ ہی ملازمت سے سبکدوش کر دیا گیا جبکہ بعض  
کو ملازمت پر بحال کر دیا گیا، مزید بہ آن ایسے تین آئیسران جنکو ملازمت نے بحال دیا گیا  
تھا، ان کی طرف سے دامگ کروہ مقدمات پر بھی کوڑٹ آف پاکستان میں زیرِ حکومت ہے

### میر عبدالکریم نوشیروانی۔

ضمنی سوال - جناب اسپیکر چہی افسوس سے کہنا پڑتا ہے کہ اس لئے میں ...

### جناب اسپیکر۔

جناب نو شیروانی صاحب! میں آپ سے گزارش کر دیا کر آپ اپنا سوال ضمنی سوال کی  
جگہ کہ پر چھٹے گا۔

### میر عبدالکریم نوشیروانی۔

جناب اسپیکر! یہ کیس ۱۹۸۷ء کا ہے۔ جبکہ اب ۱۹۹۱ء ہے۔ اور اب تک تیریقش  
ہے۔ میں وزیرِ مخلقہ سے پرچھا چاہتا ہوں کہ کب تک اس کا فصلہ ہے گا۔

### وزیری، ڈی، اے۔

جناب اسپیکر! میں معزز رکن کی خدمت میں عرض کردیا صرف وہ لوگ جن کا کیس پر یہ کوڑٹ  
میں گیا ہے۔ اور وہ عدالت میں زیرِ تعیہ ہیں۔ جو کہ عدالت عماری جو روکش سے باہر ہے  
باتی حکمرانے جن کو سزا میں ان کو سبکدوش کیا گیا۔ جن پر سنگین اذمات تھے ان کو سزا میں

وَمَنْ يَعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ إِنَّمَا تَرَهُ الْأَنْجَانَ الْمُنَاهَدَةَ

دی گئیں بکھہ ان کو بھی جن پر سنجین الزامات مذکوٰت کو بھی سفرادی گئی۔ ان سے جرمانے والوں  
کئے گئے۔

### جناب اسٹیکر -

ڈاکٹر علیم اللہ آپ سے پہلے تھے۔

ڈاکٹر علیم اللہ - جناب اسٹیکر ! اس کے متعلق میں جناب وزیر صاحب سے پڑھنا چاہتا ہوں  
ضمی سوال - جناب اسٹیکر ! اس کا مستحق قرار دیا گیا تھا۔ انکو مکالا گیا تھا۔ اور یہ لوگ ہائی کورٹ  
کروہ بن لوگوں کو سزا کا مستحق قرار دیا گیا تھا۔ انکو مکالا گیا تھا۔ اور یہ لوگوں نے پہلی  
بین اپنے کسی لے کر چلے گئے ہائی کورٹ نے بھی انکو واپس نہیں لیا اسکے بعد ان لوگوں نے پہلی  
کورٹ آف پاکستان میں اپنے کسی پیشی کیا وہ کسی اب تک پہلی کورٹ میں زیر سماحت ہے۔ ابھی  
ہماری خشید میں آیا ہے بکھہ اس معاملہ کی پرس شروع ہے۔ کہ انکو واپس لیا جا رہا ہے۔  
اور ان کا کسی حیف سیدھی تک منہنپہ والا ہے۔ میں یہ پڑھنا چاہتا ہوں کہ یہ ہو سکتا ہے  
سرجیب ایک کسیں عدالت میں زیر سماحت ہے اور انکا کسی بھی اندر پرس ہے۔

### وزیر بی روڈی، اے

جناب والا ! نہ کسی تو بجال کیا گیا ہے اور نہ کسی تو بجال کرنے کا رادہ ہے۔

میر علیم نوشیر والی -  
جناب والا ! جبکہ بی روڈی اے میں گورنمنٹ کو ٹھیک نقصان ہی نقصان ہے۔ کیا پہنچیں  
ہو سکتا کہ بی روڈی اے کو کسی روڈی اے میں ضم کیا جائے

## جناب اسٹیکر -

جناب نو شیروانی صاحب چونکہ یہ نیا سوال ہے جب آپ اس بارے میں نیا سوال پوچھیں گے۔ تو آپ کو جواب دیا جائیگا۔

## جناب اسٹیکر -

اگلا سوال۔

## ۳۳ میر عبید الکریم نو شیروانی -

کیا وزیر بھی ڈی، اے از ماہ کرم مطلع فرمائیں گے کہ  
جو ڈی اے کے زیر انتظام کو نئے کرنے مخصوصے نام ہو چکے ہیں۔ اور ان نام  
مخصوصوں پر حکومت کو کل کمقدار نقصان کا سامنا کرنا پڑا تفہیل دی جائے؟

## وزیر بھی، ڈی، اے۔

بھی ڈی اے کے زیر انتظام مندرجہ ذیل پر الجیکش نام ہو چکے ہیں۔ مالی نقصان کی تفہیل پر الجیکش اور  
درج ہے۔

### ۱۔ خداداد گلاس فیکٹری (انڈسٹریز ملٹیڈ) کو سڑہ۔

فیکٹری شروع ہرنے کا سال	=	۱۹۶۵-۶۶ء
فیکٹری بند ہونے کا سال	=	۱۹۶۹ء
کل تخمینہ لائلت	=	۲۰ رسم ملین

نقصان ملین ۸۰۲۸۹  
در ۲۳ میں  
واجب الادا بک قرضہ بات =

### آٹو میک بک پلانٹ کوٹھ

= ۲

فیکٹری شروع ہرنے کا سال = ۱۹۶۹  
فیکٹری شروع ہرنے کا سال = ۱۹۸۸  
فیکٹری شروع ہرنے کا سال = ۱۹۸۰ میں  
سکن لگت = ۲۸۵۸  
نقصان = ۳۰۵۰  
واجب الادا بک قرضہ بات =

### سلفریغاٹگ پلانٹ

= ۳

فیکٹری شروع ہرنے کا سال = ۱۹۸۳-۸۴  
فیکٹری شروع ہرنے کا سال = ۱۹۸۸  
فیکٹری شروع ہرنے کا سال = ۱۹۸۰ میں  
نقصان = ۳۵۳۲  
سکن تخمینہ لگت = ۱۶۶  
واجب الادا بک قرضہ بات =

### کورٹ ٹائل فیکٹری

= ۴

فیکٹری شروع ہرنے کا سال = ۱۹۸۳-۸۴

فیکٹری بند ہرنے کا سال	=	1985
کل لگت	=	
کل نقصان	=	815 د. میں
"	=	100 د.

## سٹون (Stone) پاسینگ پلات

فیکٹری شروع ہونیکا سال	=	1966
فیکٹری بند ہرنے کا سال	=	1966
کل تخمینہ لگت	=	
کل نقصان	=	681 د. میں
"	=	681 د.

## فلورائیٹ پائٹ پراجیکٹ

پراجیکٹ شروع ہونیکا سال	=	1978
پراجیکٹ بند ہوتے کا سال	=	1990
کل تخمینہ لگت	=	
کل نقصان	=	515 د. میں
"	=	138 د.

نمرٹ :-

فلورائیٹ کا حاضر طور پر فردخت کیا جا رہا ہے۔ مگر کی فردخت کے بعد اصل صورت حال واضح ہو گئی۔ اس کے علاوہ فلوڑائیٹ پراجیکٹ کے کافی اشائے بھی موجود ہیں۔

جناب اسپیکر سے  
میر عبدالکریم نوٹشیر وائی صاحب صفتی سوال کر رہیں۔

### میر عبدالکریم نوٹشیر وائی۔

جناب اسپیکر ! اس لئے میں میر ایک صفتی سوال ہے کہ جس سے بیڈھی اتنے  
پڑھنکش شروع کئے ہیں۔ اور اس مقرر ایو ان کے سامنے بھی جو جواب پیش کیا گیا ہے  
میرے خیال میں اتنے نقصانات کے باوجود اس بیڈھی اے قائم دائم ہے  
کیونکہ یہ غریب صورت ہے۔ اور اتنے نقصانات کے باوجود اس بیڈھی اے کو  
نقصان میں چلا یکی گے۔ تو اس صورت کا اور نقصان ہوگا۔ اس علاقے کا نقصان ہو  
ہے ایک مشورہ دیتا ہوں کہ اس بیڈھی اے کو کیدھی بیڈھی اے میں ضم کیا جائے تاکہ  
بیڈھی اے میں صحیح کام ہے اور یہ سیکھو ہے اے میں ضم ہے۔ جب تک بیڈھی اے  
بیڈھی اے میں ضم نہیں ہوگا۔ یہ نقصان ہی نقصان ہے۔ اتنے نقصان کے  
باوجود بھی اسکو چلا یا جائے۔ تو اس سوبے کے ساتھ مارضانی ہے۔ شکریہ۔

### جناب اسپیکر۔

چونکہ یہ آپکی (suggestion) ہے آپ اے کسی اور طریقے سے بھی ایوان میں لا کئے  
ہیں۔ اگر اس سوال کے متعلق کوئی صفتی سوال ہے۔ تو کریں۔ یہ تو صفتی سوال آپ نے نہیں کیا  
کیونکہ آپ نے تو اپنے سوال میں پوچھا ہے کہ کون کون سے منفوب ہنکام ہوچکے ہیں۔  
اور ان نکام منفوبوں میں حکومت کو کتنا نقصان لھانا پڑتا ہے۔ تفصیل دی جائے۔

## مسٹر عیید الحمید خان اچکزی -

(پامنٹ آف آڈر)

جناب اسپیکر یہ جن ایکامات کی تعمیل دی گئی ہے۔ میرے خیال میں ایک ایکم ڈوب دیکھ کے متعلق سبیلہ میں پل ری تھی۔ اور یہ بھی بیڈی اے کے تحت پل ری تھی۔ وہ اس جواب میں کیوں شامل نہیں ہے؟ جو طیب دیل کی ایکم دراں پل ری تھی اس کی کیا پوزیشن ہے؟ جو طیب دیل وہاں حکومت لگا ری تھی۔ ہماری اولاد کے مطابق اس میں بھی حکومت کو لاکھوں روپے کا نقصان ہوا ہے۔ اس کے متعلق وزیر صفت صاحب لیکھتے ہیں؟

## وزیر صفت و حرفت -

جناب والا! میں مخزز ممبر صاحب سے گزارش کرو بھاکر اس سوال کا اس جواب سے کوئی تعلق نہیں ہے۔ وہ بھی ایسا بنائ کر لوگوں کے حوالے کر دی گئی ہے۔ یہ طیب دیل بیڈی اے نے لوگوں کو دے دیئے ہیں۔ اب بیڈی اے کا اس سے کوئی تعلق نہیں ہے۔

## جناب اسپیکر -

کوئی اور صحنی سوال ہے؟

## مسٹر عیید الحمید خان اچکزی -

جناب والا! یہاں بیڈی اے کی تمام ایکامات کے نقصانات کا پوچھایا ہے آپ نے اس نقصان کا ذکر کیوں نہیں کیا ہے؟ لوگوں کے حوالے کرنے سے پہلے ان پر اچکڑ پر حکومت نے لاکھوں روپے خرچ کئے اور نقصان اٹھائے ہیں۔ ان کا تذکرہ کرنا ضروری ہے۔

حاکم ایلان کے تمام ممبر صاحبان کو اس کا پتہ چل جاتا ۔

## وزیر صنعت و حرفت

جن نقصانات کے سلسلے میں پوچھا گیا ہے ۔ میں اسکا جواب دے رہا ہوں ۔

### جناب اسپیکر ۔

اچکزئی صاحب جن ایکمانت کا آپ ذکر کر رہے ہیں ۔ وہ بھی ڈی اے کے ماتحت نہیں ہیں ۔

### ڈاکٹر کلام اللہ خاں ۔

جناب والا! بھی ڈی اے کی کارکردگی ہمارے سامنے ہے ۔ جیسا کہ معززہ ممبر صاحب نے سوال کیا ہے اگر بھی ڈی اے کا یہ حال دیکھنا جائے تو آسانی سے فیصلہ کیا جاسکتا ہے ۔ کہ اس کا مستقبل کی ہو گئی کیا ہم پوچھ سکتے ہیں ۔ کہ بھی ڈی اے کے زیر غور کوئی اور نئی ایکم ہے ۔ یا نہیں ۔ یہ جتنی بھی ایکمانت ہیں ۔ اس میں گورنمنٹ کا کروڑوں روپے کا نقصان ہوا ہے ۔ اسکی وجہ بات کیا تھی؟ ۔

### وزیر صنعت و حرفت ۔

جناب والا! اگر معززہ ممبر برائیک پلاجیکٹ کے بارے میں علیحدہ علیحدہ پوچھنا چاہے ۔ تو میں جواب دے سکتا ہوں ۔ اس سلسلے میں میرا جواب یہ ہے کہ اس میں بھی وہی لوگ ملوث ہیں جن کے خلاف کارروائی کی گئی ہے ۔ ان کی نااہلی اور خرد برداری وجہ سے ہوا ہے ۔ اور ان پلاجیکٹ کی صحیح طور پر منصوبہ بندی بھی نہیں کی گئی ہے

انکھیں بچھے پی سی دل بچھا نہیں بنتا ہے اور جو لفظ ان ہوا ہے۔ میرے خیال میں انہی افسروں کی نا اہلی اور خرد و برد اور نابارہ اختیارات سے تجاوز کی وجہ سے ہوا ہے جن کو سزا میں دی گئی ہے۔

### میر عید الکریم نو شیر وانی۔

جناپ والا! ان افسروں کی نا اہلی یا کوئی اور وجہ بھی ہے۔ جن افسروں کو بیڈی پر میں سزا میں دی گئی ہے۔ وہ اپنکی ٹری اسے میں موجود ہیں۔ اور نہایت اہم پوسٹوں پر اختیارات ہیں۔ جو افسران م uphol کے گئے ہیں۔ انکھا تو تعلق خرد و برد سے بھی نہیں تھا۔ وہ غریب تھے۔ میں پوچھتا ہوں کہ ذمہ دار افسروں کو کیوں نہیں بکالا گیا ہے۔ حرف غریبوں کو نکالا گیا ہے۔

### قدیر صفت و حرفت۔

جناپ والا! انکھا نا انکھا اکری کے دران جو اس میں موثیات کے گئے ہیں۔ انکھا سزا میں دی گئی ہیں۔ اگر کسی خرد یار دینی موثی افسر کو چھوڑ دیا گیا ہے۔ تو میں ممبر خدا کے گزارش کروں لگا کر وہ نشانہ ہی کری۔ ان کے خلاف بھی کارروائی کی جائے گی۔

### جناپ پیکر۔

اکلا سوال بھی میر عید الکریم نو شیر وانی صاحب کا ہے۔

### ۳۴ میر عید الکریم نو شیر وانی۔

کیا قدیر صفت و حرفت از رہا کرم مطلع فرمائیں گے کہ۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ سال ۱۹۸۰ء میں چیزیں بی۔ ڈی۔ اے نے خرد بردار کے  
انعام میں کچھ آفیسر ان معطل کر دیئے تھے -  
ب) آگر جنہیں والف) کا جواب اثبات میں ہے۔ تو معطل کردہ آفیسر ان اور ان پر عائد  
انعامات کی تفصیل دی جائے۔ نیز ان معطل شدہ آفیسر میں سے موجود اور لکھاے  
جئے یہ آفیسر ان کی تعداد بھی تبلیغ جائے -

### وزیر صحت و حرفت -

(الف) جواب مشتبہ ہے -  
ب) سال ۱۹۸۰ء میں مندرجہ ذیل آفیسر ان معطل کئے گئے -

- ۱۔ مسٹر نیم احمد جنرل منیجر
- ۲۔ مسٹر محمد فاروق جنرل منیجر
- ۳۔ مسٹر محمد امین فاروقی جنرل منیجر
- ۴۔ مسٹر موسیٰ خان نجک ایڈیشنل جنرل منیجر
- ۵۔ مسٹر میر احمد نجک ایڈیشنل جنرل منیجر
- ۶۔ مسٹر محمد غطیم خان نو شیر و افی ایڈیشنل جنرل منیجر
- ۷۔ مسٹر جیب احمد بلوچ ایڈیشنل جنرل منیجر
- ۸۔ مسٹر عبدالحکیم امتیاز ایڈیشنل جنرل منیجر
- ۹۔ مسٹر وقار عالم ملک ایڈیشنل جنرل منیجر
- ۱۰۔ مسٹر عبدالرشید خان پراجیکٹ منیجر کوارٹر اسٹیٹ
- ۱۱۔ مسٹر محمد عارف پراجیکٹ انجنئر
- ۱۲۔ مسٹر ناطقی مائینگ انجنئر

- ۳۱، مسٹر فردت محمود سبِ الخیر -  
 ۳۲، مسٹر نظر مقبول ڈپی منیجر اکاؤنٹس  
 ۳۳، مسٹر محمد الدین منیجر اکاؤنٹس  
 ۳۴، مسٹر بار رضا ملک ڈپی منیجر اکاؤنٹس  
 ۳۵، مسٹر عبد القع۹ استٹ (کشیر)

ان آفیسر ان پر خرد و بہر، نا امہیت اور اپنے اختیارات سے تجاوز و غیرہ کے انتہاءات تھے۔ ان معطل شدہ آفیسر ان کے خلاف ضابطہ کی کارروائی عتمد کرنے کے بعد وہ دوبارہ ملازمت پر بحال کر دیا گیا۔ جبکہ آٹھ کو ملازمت سے برخاست کر دیا گیا۔

### وزیر صنعت و حرفت -

جن نو کو بحال کیا گیا ہے ان پر ایک قسم کے انتہاءات تھے۔ ان کو سزا دی گئی ہے۔ جن کے سنگین جرم نہیں تھے۔ ان نو کو بحال کیا گیا ان کو سزا دیے تھے۔ اسی سبب دی گئی ترقی کی ترقی بھی روک دی گئی۔

### عبدالکریم تو شیر والی -

مختصر سوال۔ جناب اسپیکر ان نو افیسر ان کو نفر کر دیں پر بحال کیا گیا۔ جیسا کہ میں نے پہلے بھی عرض کیا کہ یہ نو اسی کیس میں پہلے بھی ملوث تھے اور اس خرد بردار کے ذمہ دار بھی۔ اب اپنے تباہی کر جو آفسر تھے وہ بحال ہو گئے ہیں۔ اور جو کیس میں نہیں بھتیں اہمیں بہ طرف کیا گیا (Concerned Minister) مجھے تباہی اس کیس میں جو نو افراد بحال ہیں وہ اس وقت جا بہ میں موجود ہیں یا نہیں؟

## وزیر صنعت و حرفت

جناب والا ! جو بجال ہیں۔ وہ موجود ہیں۔ اور ان کو بھی جیسا کہ میں نے عرض کیا اور  
جب تک ثابت ہو سکا۔ جرم لئے ..... (ملغلت)

## جناب اسپیکر -

ان کا سوال یہ ہے کہ جو ملوث نہیں تھے۔ وہ بکال دیے گئے ہیں۔ جو ملوث  
ہیں۔ وہ بجال ہیں۔ ان کے بارے میں آپ بتائیں۔

## وزیر صنعت و حرفت -

جناب والا ! جیسا کہ میں نے بتایا ہے بکسترو (۱) آفیران پر الزام تھے۔  
انکو اکری میں تو پڑ زیادہ سنگین الزامات ثابت نہیں ہوئے۔ جن کی میں نے لست پڑھی  
ہے۔ اور آٹھ جن پر الزامات ثابت ہوئے ہیں۔ انہیں بطرف کردیا گیا ہے۔ ان دو  
کو بھی مطابق کارروائی کر کر کے سنایئی ضرور دی جائیں ہیں۔ جرمانے کئے گئے ہیں۔ کسی  
کی تنزلی کی نہیں۔ ان کے قصور کے مطابق ان کے جسم کے مطابق اور جن پر سنگین الزام تھے  
انہیں سبکدوش کیا گیا ہے۔ اور ان پر بھاری جرمانے بھی کئے گئے ہیں۔

## میر عبدالکریم نو شیر وانی

جناب والا ! جب کیس ایک بھا دفعہ ایک تھی اور ملوث تھے۔ اس کے باوجود مجھے افسوس  
کے ساتھ گہن پڑتا ہے۔ کہ جو لوگ سنگین جرم میں ملوث تھے۔ وہ اب بجال ہیں۔ اور کام  
کر رہے ہیں۔ جو غرب یہ بس تھے جن کی کوئی سفارش نہیں تھی۔ اور جن کے پاس پیسے

نہیں تھا۔ وہ آج در در کی طور کی طمار ہے ہی۔ جی ڈی اے کانستیوشن  
جو کسی میں ملوث تھے۔ سب کو طرف یا سب کو بجال کرنا چاہیے تھا۔ اس کیس میں سب پر  
ایک ہی دفعہ لاگو تھا۔

### جناب اسپیکر۔

ان کا سوال یہ ہے کہ سب کے خلاف ایک ہی نوعیت کے کیس تھے۔

### وزیر صنعت و حرف۔

جناب والا! ایک قسم کے کیس سب پر نہیں تھے۔ جس پر جس کا بتنا ہر ثابت ہوا اس کے  
 مقابلہ اس کو سزا دی گئی۔ اب اگر کوئی بجم چھوٹا کرے۔ اس کے مقابلہ انکو سزا دی جائیگی  
اگر اس میں ایک ساتھ کوئی خصوصی رعایت ہو گئی ہے۔ ترجمہ موصوف اس کی نشانہ ہی  
کریں ہم اس کا ازالہ کریں گے۔

### مقرر جن داس مگری۔

جناب اسپیکر! خمارے متعلقہ وزیر صاحب انتہائی نیک بہت شرفی ہیں۔ میں آپ کے  
حکم سے ان کی معلومات میں اضافہ کردن لگا کر جن نو کو آپ نے دوبارہ ملازمت پر بجال  
کیا ہے۔ ان کی تفصیل آپ دے سکتے ہیں یہ

### وزیر صنعت و حرف۔

جناب والا! میں جناب ارجمن داس صاحب کا مشکور ہوں۔ انہوں نے جو میرے ہارے  
میں کو منڈس دیئے ہیں۔ جن نو کو بجال کیا ہے ان کی تفصیل میں عرض کرتا ہوں۔

## مسٹر ارجمند اس بگٹی -

جناب اسپیکر! میں شکر گذار ہوں وزیر صاحب کا سین یہ ہمارا فرض بتا ہے کہ ہم اپنے شکر میں رہ کر اختلاف برائے اختلاف سے اجتناب کرتے ہوئے اختلاف برائے تعمیر کر سکتے ہیں۔ یہ ۲۶ فروری ۱۹۹۱ء کا ایک لیٹر ہے (معزز رکن نے کچھ الفاظ ذکر کر دیے ہیں)

## وزیر صنعت و حرفت -

جناب والا! یہ چیز میرے نوٹس میں آئی ہے کہ کچھ افسران کو بحال کرنے کے لئے کچھ اپروپ کی گئی ہے۔ پولیسکل گورنمنٹ میں ہر ایک اپروپ کرتا ہے۔ میں نے اس کی شدید مخالفت کی ہے۔ جو بھی سنگین انتظامات میں ملوث ہیں۔ انہیں کسی صورت میں بحال نہیں کیا جائیگا۔ ولیسے میں مبرم صوف کی تسلی راتا ہوں۔

## مسٹر ارجمند اس بگٹی -

جناب والا! میری عرض یہ ہے کہ آپ سے بحال کریں۔ یاد کریں، سینہم آپ سے معلومات کر رہے ہیں۔ آپ نے نو ۹ کو بحال کیا اس سلسلے میں آپ نے اس باؤس کے کھی مہر سے یا اس ایوان کے کھی کرن سے معلومات نہیں لیں۔ میں معلومات کی بنا پر یہ کہون گا کہ سابق گورنمنٹ نے ایک آرڈر بنکھالا تھا۔ ۲۸ مارچ ۱۹۸۹ء کو میں پڑھتا ہوں۔

"Chief Minister has been pleased to appoint Mr. Sardar Sharif Secretary to Government of Balochistan, Public Health Engineering Department as enquiry officer to conduct an enquiry into the embezzlement of Rs.11,31,806/88 in the accounts of shipbreaking at Giddani".

جناب اسپکٹر! تو اس آرڈر کی کس حد تک تعقیل ہوئی ہے؟ اس آرڈر کا کوئی مرزاٹ بھی نہ لکھا،  
اس بارے میں ہمارے وزیر صاحب کیا معلومات رکھتے ہیں؟

### وزیر صفت دھرفت -

جناب والا! چونکہ یہ سوال فریش سوال کی حیثیت رکھتا ہے۔ اس سوال سے اس کا کوئی  
تعلق نہیں ہے۔ میں اس کے متعلق معلومات حاصل کروں گا۔ اور معزز زمہر کو مہیا کر دوں گا۔

### مسٹر ارجمند اسٹکی -

جناب والا! میرے سوالات بھی وزیر موصوف سے تھے۔ میرے متعلق سوالات  
ہیں۔ آج جبکہ وزیر موصوف صاحب خوش قسمتی سے موجود بھی ہیں۔ مجھے اپنے عزیز دوست  
اور عزیز ساتھی کو نزدیک دُستِ پر کرتے ہوئے اچھا نہیں لگتا۔ خدا کرے کہ ہمارے  
سوالات آجائیں۔ پھر آپ کے توسط سے ان سے تفصیلات پوچھے لیں گے۔

### ۱۳۶ میر عبدالکریم نو شیر وانی -

کیا وزیر بھی، ڈی، اے از راہ کہم مطلع فرمائیں گے کہ۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ بیدائیکوک ورکس پر اجیکٹ یعنی کرداروں کا خرد بردا کیا گیا تھا،  
(بی) اگرچہ جزو (الف) کا جواب اثبات ہیں ہے۔ تو مذکورہ خرد بردا یعنی ملوث آئینران  
کا نشانہ گئی کی جائے۔ نیز انکے خلاف کی گئی کارروائی کی تفصیل بھی دی جائے۔

### وزیری، ڈی، اے -

جلاب مثبت ہے۔ اس پر اجیکٹ میں تقریباً نوے (۹) لاکھ روپے کا خرد بردا ہوا ہے۔

(ب) کیونکہ محکمہ انتہی کرپشن بوجستان اس کیس کی ابھی تفییش کر رہا ہے۔ لہذا الفاضل و قانون کے تقاضوں کے پیش نظر اس مرحلہ پر اس کیس میں ملٹرٹ آفیسر ان الہکاروں کے ناموں اور عہدوں کی نشانی ممکن نہیں تفصیل موصول ہوتے ہی تفصیلات جاری کردی جائیگی۔

### میر عبدالکریم نوشروانی - صفتی سوال -

جناب والا باغے لاکھ کا خرد برداور تفییش، ۸ سے لکیرا بھی تک تفییش ہے۔ جو نوے لاکھ روپے خرد برداشتے گئے ہیں۔ مجھے افسوس کے ساتھ کہنا پڑتا ہے۔ کہ نوے لاکھ روپے اس غریب صوبے میں خرد برداشتے گئے ہیں۔ اور کیس، ۱۹۸۱ء سے لیکر ۱۹۹۱ء تک تفییش ہے۔ مجھے براہ کہہ مبتلا یا جائے۔ کہ یہ تفییش کب ختم ہو گی؟

### وزیر صفت و حرفت -

جناب والا بھماری مکمل اور تفییش ہوئی ہے۔ اس لحاظ سے ان افران کا خرد برداشت میں ہاتھ پرورد ہے۔ وہ ملوث سمجھے جاتے ہیں۔ اس سے باقاعدہ ایف آئی آر درج کر اسے محکمہ انتہی کرپشن کو یہ کیس دے دیا ہے۔ انتہی کرپشن والوں پر مسیر اضیاف نہیں ہے۔ اب اس محکمہ کے متعدد وزریئے ہم جواب دیں گے۔ کروہ کب تک انکو کرنی مکمل کریں گے۔ ہم ان سے ریکوویٹ ہی کر سکتے ہیں۔ اور میں فرمی طور پر ان سے درخواست کر دیکھا کہ اس پر جلد ہی کارروائی ممکن کر کے ہیں دی جائے۔ تاکہ ان کے خلاف کارروائی ممکن کی جائے۔

### میر عبدالکریم نوشروانی -

جناب اسپیکر! اس جواب سے ہم لوگ مطمئن نہیں ہیں۔ کیونکہ نوے لاکھ روپے کا مسئلہ ہے۔ اور یہ غریب صوبہ ہے۔ اگر یہ نوے لاکھ روپے غبن ہو جائیں۔ اور تفییش پر رکھے ہوئے ہیں۔ اور آپ کہتے ہیں کہ اللہ نگہبان ہے؟

— \* —

خدا را اس وقت آپ کی ذمہ داری ہے۔ کروہ کو روپے کے فراڈ آپ کی آنڑا بیل ٹیبل پر رکھے ہوئے ہیں۔ اور آپ کہتے ہیں کہ اللہ نگہبان ہے؟

### وزیر صفت و حرفت

جناب میں نے تو سہا تھا کہ اللہ نگہبان اور اللہ کی نگہبانی کی ضرورت ہے میں یہ عرض کرو دیکھ کر چونکہ یہ کافی عرصہ پہلے ہوئے ہیں۔ اگر اس بار میں اچھا داس صاحب آج سیریس (serious) ہیں۔ اور اگر وہ پہلے سیریس (serious) ہوتے تو بتہت اچھا ہوتا۔ میں انکو یقین دیاں کرتا ہوں کہ اس سلسلہ میں کارروائی کی جائیگی۔ اور اپنی سزا دی جائیگی۔

### جناب اچھا داس بھی۔

سالوں سال لک جائیں، تو پھر اس صوبے کا خدا حافظ ہے۔ اور اب بھی میرا خیال ہے۔  
مرتفقیش چلے گی۔ اس اسیلی اور اگلی اسیلی تہک چلے گی۔ تو یہیں یقین دہانی کرائی جائے کہ کہ  
مک اس کی تفیش مکمل ہوگی۔ اور جو افسران خرد برد میں ملوث تھے۔ وہ برس عالم آ جائیں گے؟

## وزیر صفت و حرفت -

جناب اسپیکر! جیسے کہ میں نے گذارش کی کہ میں اپنے پر ٹیہ کا لیعنی  
جب سے مجھے اس کا عہدہ سونپا گیا ہے۔ اس کا ذمہ دار ہوں اور جب میرے علمیں  
یہ بات آئی تو میں نے سختی سے فرطہ لیا ہے۔ اور پوری کوشش کی جائیگی۔ کر جلاز  
جلازان اضران کو بے نقاب کیا جائے۔ اور انہیں سزا دی جائے۔

## میریا ز محمد خان ھیتران -

جناب اسپیکر! میں اپنے دوست نو شیر وانی صاحب کی اس بات کی تائید کر دیں گا  
کہ انکو اُری کے نئے جداقت امانت ہوں۔ ولیسے ان سے میری گذارش ہوگی کہ ان لمبی پھرڑی  
انکو اکریوں سے اگر اچنا ب کیا جائے تو بہتر ہے۔ سیکونکھ لامہ رن دے کی انکو اُری کے  
(مدخلت)

## جناب اسپیکر -

گذارش ہے کہ سوال کے متعلق اگر ٹھنڈی سوال کریں تو بہتر ہے۔

## جنابِ حین داس بگی ۔

جناب اسپیکر! وزیر موصوف نے کہا تھا کہ اس صوبہ کا اللہ ہی نگہبان ہے۔ تو اسی سوال کے حوالہ

## مسٹر عبدالحمید خان اچکزی۔

جناب اسپیکر! میرے خیال میں سوالوں کو بنبردار شروع کیا جائے کیونکہ وزیر بلدیات نے وقت مانگا تھا، اب انکے کاغذات پہنچ گئے ہیں۔ لہذا سوالوں کو شروع سے لیا جائے۔

## جناب اسپیکر۔

میرے خیال میں تین چار سوالات رہ گئے ہیں۔ پہلے ان کو ختم کر دیا جائے۔ اس کے بعد دوسرے سوالات شروع کر دیں۔

## مسٹر عبدالحمید خان اچکزی۔

جناب اسپیکر! کچھ بیادی سوال ہیں۔ ایسا نہ کہ یہ رہ جائیں کیونکہ جس طرح سے ایوان میں فکارے سوال و جواب پیار ہے ہیں۔ اس سے اندازہ ہوتا ہے کہ وقت ختم ہے۔ اور یہ بیادی سوال رہ جائیں گے۔

## جناب اسپیکر۔

کچھ ہی سوال باتی ہیں۔ اگلا سوال نمبر ۱۰۵۔ میر محمد عاصم کو دصاحب کا ہے۔

## ۱۰۵۔ میر محمد عاصم کم کرو۔

کیا وزیر صنعت و حرفت از را کم مطلع فرمائی گے کہ (الف) کیا یہ درست ہے۔ کرسیلی سینٹ فنکٹری جو بند پڑی ہے۔ وزیر اعلیٰ اپنی ذاتی

تحمیل میں لینا چاہتے تھیں؟  
 (ب) اگر جزو (الف) جواب اثبات میں ہے۔ تو مذکورہ فیکٹری کس شرائط پر لی جاوی  
 ہے۔ تفصیل دیکھائے؟

### وزیر صفت و حرفت -

(الف) ، (ب) یہ درست نہیں ہے۔ سرپلہ سینٹ فیکٹری جو کہ عرصہ دران سے  
 بند پڑی ہے۔ اس وقت (Banking Equity) کے تحویل میں ہے۔ لیکن کہ اس فیکٹری کا تمام  
 قرضہ (Banking Equity) نے فراہم کیا تھا۔ اور مذکورہ فیکٹری اس وقت قرضہ ادا کرنے  
 کے قابل نہیں ہے۔

### میر محمد عالم کرد -

جناب اسپیکر! ہمیں اس سے غرض نہیں ہے کہ وزیر اعلیٰ حکومت سے  
 خود لینا چاہیں۔ یا اپنے کسی خیرخواہ کردار نہیں۔ وزیر صاحب سے سوال یہ ہے کہ ابھی تک یہ  
 قرضہ دینے کے قابل نہیں ہے۔ جناب یہ قرضہ دینے کے قابل کب ہو جائیگا۔

### وزیر صفت و حرفت -

جناب والا! جیسا کہ میں نے عرض کیا کہ اسکا ہمارے ساتھ کوئی تعلق نہیں ہے۔  
 پر اپوئیٹ ہے۔ اسکا ہمارے ساتھ کوئی تعلق نہیں ہے۔

### جناب احسن داس بگئی -

جناب اسپیکر میر منشی سوال یہ ہے کہ وزیر صاحب فرم رہے ہیں کہ انکا اس

سے کوئی تعلق نہیں ہے۔ اس چیز کی وہ تفصیل دیں کہ آیا اس میں حکومت کا کوئی شریک ہے کیمی گورنمنٹ ہے، بالکل پرائیویٹ ہے۔ یا اس پر حکومت کا کوئی عمل دخل ہے یا نہیں؟

## وزیر صنعت

جناب والا اس میں حکومت کا کوئی شریک (share) نہیں ہے۔ بعکسر ایکو ج (Banking Equity) سے قرضہ یا گیا تھا۔

## جنابِ حسن داس بگھٹ۔

جناب اسپیکر! وزیر صاحب فرماد ہے مہیں کہ حکومت کا کوئی اس میں عمل دخل نہیں ہے۔

## جناب اسپیکر۔

حصہ نہیں ہے جی۔

## جنابِ حسن داس بگھٹ۔

یہ اس چیز کی وضاحت چاہتا ہوں کہ حصہ نہیں ہے یا عمل دخل نہیں ہے جناب والا انڈسٹری ڈپارٹمنٹ سے اسکا عمل دخل ہے۔

## وزیر صنعت۔

جناب والا! یہی نے ہمارے اسکا حصہ نہیں ہے۔ لیکن ہمارا فرض یہ ہے کہ انہوں نے فرمایا ہے۔ بآگے بینکوں کا قرضہ ہے۔

## جناب ارجمن داس لگٹی ۔

جناب اسپیکر! ہمارے معزز کرنے بھی یہی صفتی سوال کیا تھا۔ آخر اسکا کوئی حل ہے  
اسکار کی حل نکلنے کا یا نہیں۔؟ آخہ ہمارے صوبہ میں جو بھی صفتیں لگتی ہے کیا ان کا قدر  
بند ہوتا ہے۔؟

## جناب اسپیکر ۔

جناب ارجمن داس صاحب کا یہ سوال ہے کہ سر ملیا سینٹ فیکٹری جو بند پڑھی ہے ذریعہ  
اعلیٰ اسکوا پنچ تکویں میں لینا چاہتے ہیں۔ ب جزو ہے کہ کون شرائط پر ہے۔ اس سلسلہ  
میں ان دو ہی کے متعلق اگر آپ سر کی صفتی سوال کرنا چاہیں تو کریں۔

## جناب ارجمن داس لگٹی ۔

جناب اسپیکر! ہمیں آپ کا احترام ہے۔ آپ کافرمان سر آنکھوں پر لکن گزارش یہ ہے  
کہ ذریعہ صاحب فرمادے ہیں کہ اس وقت بیکرنے ایکوں دک کو تکویں میں ہے۔ چونکہ اس فیکٹری  
کا تمام تصرفہ پیکرنے ایکوں دنے فراہم کیا تھا۔ اس وقت نذکورہ فیکٹری قرضہ ادا کرنے کے  
قابل نہیں ہے۔ ذریعہ صاحب خود ڈیل (detail) میں لگئے ہیں۔ جناب اسپیکر! آپ اس  
وقت ایک آنراپیں چیز پر بیٹھے ہیں۔ ہم اس وقت صوبہ کے مناد کے ہارے ہے میں بات  
کہہ رہے ہیں۔ ایک سر ملیا سینٹ کی بات ہم اس لئے کر رہے ہیں کہ اسیں ہمارے صوبہ کا  
ہی مناد ہے۔ ذکر ہمارے معزز ممبر کا یا میرا ذاتی مناد ہے۔ ہم یہ پوچھیں گے کہ آپ  
اسیں کوئی اچھی تجویز سامنے لاء رہے ہیں کہ یہ فیکٹری دوبارہ کام شروع کر دے؟  
جناب اسپیکر! سردار مدنالد زہری صاحب اپنی کمری پر بیٹھے ہیں بیٹھے ذریعہ کو جواب سے نواز رہے ہیں۔

## وزیر صحت

جناب والا بیں نے عرض کیا کہ یہ بنیکر رائجوں کی تحریل میں ہے۔ لہذا اس سلسلہ میں میں کوئی قطعی جواب نہیں دے سکتا۔ جناب اسکا محل لگت ۸۲۵ رواں ۱۲ میں ہے۔ اسکی پیداوار ۰۵ جون ۱۹۶۷ء ہے اور یہ بنیکر رائجوں کی بھی ہے۔ وہی اس سلسلہ میں تہذیف کر سکتے ہیں۔ میں نہیں کر سکتا ہوں۔

## جنابِ حسن داس بگیٹ

جناب اسپیکر! ششکراہ محمد اللہ کچھ معلومات وزیر صحت نے مہیا کر دی ہے۔ تاہم ان سے گزارش کر لیتے کہ اس سلسلہ میں وہ صوبہ کی مفاد کی فاطر دیکھی لیں۔ یہ انکا ذمہ داری ہے۔

## میر باز محمد خان کھیتران

جناب اسپیکر! میں ایک بات بگھی صاحب کی معلومات کے لئے عرض کروں کہ اس وقت (Privatization) کا آڑ میں پیپری اسٹیل مل کو مل کے بڑے لوگ حاصل کر لیں گے کوئی کوشش کرئے ہیں۔ یہ توبوہ پستان میں ایک چھپنی سی نیکتری ہے۔ اس پر ہمیں اتنی بات کہ نیکی ضرورت ہی نہیں ہے۔

## جنابِ حسن داس بگیٹ

جناب اسپیکر! بہت اچھی بات ہوئی ہے کہ کافی دیر کے بعد اور بڑے صبر و تحمل کے بعد کھیتران صاحب اٹھ گئی۔ اور انہوں نے جوابات کا ہے اب یہ ان سے متعلق نہیں رہا اگر نہ ہم ان سے کوئی سوال پوچھ لیتے۔

### میر عبدالکریم نوشیروانی -

صمنی سوال اجنب اپسیکر۔ میرے پاس ایسے ثابت ہیں۔ جو یہاں کے لوگ اور ڈو میال سرٹیفیکیٹ سنیں رکھتے ہیں۔ ان کی اس حکمے میں تعینات کی تجھی ہے۔ تو میں چاہتا ہوں کہ میں انکو آئندہ سیشن میں پیش کرو۔

### جناب اپسیکر -

میر عبدالکریم نوشیروانی صاحب آپ کے سوال کا جواب تو آگیا ہے۔

### میر عبدالکریم نوشیروانی -

جناب اپسیکر! میرے پاس وہ ثابت موجود ہے۔

### جناب اپسیکر -

نوشیروانی صاحب آپ ڈیکٹ منیشن کے حالہ سے دوسرا سوال کر سکتے ہیں۔

### میر عبدالکریم نوشیروانی -

کیا وزیر خان ذات منصوبہ بندی از راہ کرم مطلع فرمائیں گے کہ۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ اس وقت تک خان ذات منصوبہ بندی میں لوگ اور ڈو میال نہ رکھنے کے باوجود چند امہکار اعلیٰ پوستوں پر کام کر رہے ہیں۔  
 (ب) اگر جزو (الف) کا جواب اثبات میں ہے۔ تو یہ امہکار کونہ ہے۔ انکو کن قوانین کے تحت بھرقی کیا گیا ہے۔ نیز ان کا تعلق کن صورب میں ہے۔ اور ابتدائی تعلیم کیا ہے۔

ساصل کی ہے۔ تفصیل دی جائے ۔

## مسٹر جانش اشرف فریر خاندانی منصوبہ بندی

محکمہ بہبود آبادی میں کوئی ایسا اہمکار نہیں ہے۔ جو بھرپت ان کا لوگوں اور ڈومنیاں سرٹیفیکٹ نہ رکھتا ہے۔ گریڈ ۱۶ یا اس سے اوپر کے کسی عہدے پر فائز ہے۔ جزو (الف) کا جواہر نہیں ہے۔

## میر عربہ الکرم نو شیر وانی ۔

درست ہے۔ بصر

## مسٹر ارجن داس مگٹی ۔

جناب اسپیکر میرا نعمتی سوال ہے۔ ذریعہ صاحب نے فرمایا کہ گریڈ ۱۶ یا اس سے اوپر کے گریڈ پر فائز ہے۔ میں یہ پوچھونا کا۔ کہ گریڈ ۱۶ سے اوپر کا آپ نے بات کی تین ۲ پر گریڈ ۱۶ سے نیچے کیسی نہیں ہے تے جب کہ معززہ مہر آپ سے پوچھ رہے ہیں۔ محکمہ فائدانی منصوبہ بندی کے تمام ملازمین کے بارے میں

## جناب اسپیکر ۔

سوال یہ ہے کہ اعلیٰ پسٹوں پر کام کر رہے ہیں ۔

## مسٹر ارجن داس مگٹی ۔

جناب اسپیکر طلب ہے۔ اس میں کوئی شک نہیں یعنی گریڈ ۱۶ کا بھی اعلیٰ پسٹ کھلاٹی جاتی ہے۔ اس وقت ہمارے بھرپت ان میں میرے خیال میں تاکہ تحسیدار کا پوسٹ ۲ نہیں

۲۹

، رہیں لیں وہ اعلیٰ پوسٹ کہلائی جاتے ہے ۔ اس میں کوئی گریڈ کی حد بندی معزز نہ ہوتے ہیں  
پوچھی گریڈ کا ذکر آپ ہما کر رہے ہیں ۔

**وزیر خاندانی منصوبہ بندی ۔**

جناب اسیکر : میرے معزز رکن نے جو سوال کیا ہے ۔ یعنی اپنے حکمے میں تقریباً گریڈ  
کوئی ثابت پیش کریں ۔ ان افراد کا جن کے پاس ملبوضت ان کا مولک اور دو میال سٹافیکٹ نہیں  
ترینی اسکا جواب دوں گا ۔

**مسٹر احمد واس مکمل ۔**

جناب اسیکر وزیر موصوف نے میرے منہ سوال کا جواب نہیں دیا ۔ جناب میں گزارش کر رہا تھا  
(Insurance) سے شیخ کیوں نہیں آتے وہ بہیں بیاد ہی کہ گریڈ ۱۵ اور ۱۳ کیا آپ انکی  
سردہ گریڈ ۱۶ سے شیخ کیوں نہیں آتے وہ بہیں بیاد ہی کہ مسٹر صاحب کے ساتھ بیٹھے  
کر اسکی مدد کر رہے ہیں ۔ مسٹر صاحب اہل نہیں کروہ خود جواب دیں ہائیکو ؟ جناب آپ کی اجازت  
کے بغیر مسٹر صاحبان اپنی سیٹ چھوڑ کر اپنے شیخ آتے جاتے ہیں ۔ اسیلی (صلی) کے خلاف ہے ۔

**وزیر خاندانی منصوبہ بندی ۔**

جناب اسیکر ! میں اپنے معزز رکن کے اس حملے کا جواب دیا ہوں ۔ کہ میں یاں اسیلی میں  
کھیڑان کی مدد سے نہیں آیا ہوں ۔ اگر آپ اس سلسلے میں کوئی علیحدہ سوال پوچھیں تو میں اسکا جواب  
دوں گا ۔ یا اگر آپ چیزیں پوچھنا چاہیں تو دیاں بھی آپ پوچھ سکتے ہیں ۔

## جناب اسپیکر

ان کا سوال یہ ہے کہ گریڈ ۱۶ تک جواب آ جکا ہے۔ گریڈ ۱۶ سے کم کے پسلوں پر اگر کوئی شخص یونیورسٹی کے نوکل ڈو میساں سرٹیفیکٹ کے بغیر کسی عہدے پر فائز ہو۔

## وزیر خاندانی منصوبہ بندی -

جناب اسپیکر! جہاں تک تکمیل کی جانب سے معلومات ہے اس طرح کا کوئی قرار نہیں۔

## میر عبید الکرم نو شیروالی - (بیانیت آف ارڈر)

جناب اسپیکر! عرض ہے کہ متعلقہ وزیر صاحب نے تیکم کیا ہے کہ میرے پاس وہ چیزیں نہیں۔ میں گزارش کروں گا۔ کہ اگر آج وہ تیار نہیں رہتا آئندہ وہ تیار ہو کر آئیں۔ جو سوالات میرے ساتھ آپ سے پوچھ رہے ہیں۔ وہ گریڈ ۱۶ سے نیچے کے ہیں۔

## مسٹر ارجمند اسٹاٹس

جناب اسپیکر! آج اسیلی اجلاس کا آٹھواں دن ہے۔ منظر صاحبان جواب نہیں دے پا رہے اور ان کے پاس ایک جواب ہے کہ آپ چیمبر میں تشریف لا یائیں جیسا کہ چیمبر میں ہمیں کیوں بلار ہے ہیں۔ چائے پینے کی غرض سے بلار ہے ہیں۔ تو ہم آنے کے لئے ہاضر ہیں۔ لیکن ٹھیک اپنے سوالات کے جواب اس ایوان میں چاہیں۔ کیونکہ یہاں پریس میڈیا یا ہمارے عوام ہیں۔ تو آپ حضرات ہمیں چیمبر میں کیوں بلاتے ہو؟ جناب والا اصول اور قاعدے کے تحت جناب اسپیکر اس طالم آپ ایک معزز صبر کی چیخت سے الفاق کی کرسی پر بیٹھے ہیں۔ ہم چیمبر میں آکر اپنی ذات کی تسلی نہیں کرتے۔

## جناب اپنیکر -

اس سوال کا جواب اس حد تک آگیا کہ میرے علم میں ایسا کوئی شخص نہیں جو بلوچستان کا کوئی  
یاد و میا کل سرٹیفیکٹ نہیں رکھتا ہوں انکو حکمہ خاندانی منصوبہ بندی میں ملازمت دی گئی ہے -  
البتہ اگر کوئی نیا سوال کریں کہ کوئی معزز رکن تو جواب دونگا - جیسا کہ میر عبدالکریم نوشیروانی  
صاحب فرمائے ہے میں کہ میرے پاس ایسے ثبوت موجود ہیں - کہ جن کے پاس لوکل ڈویسیا کل  
سرٹیفیکٹ نہیں اسکے حکمہ خاندانی منصوبہ بندی میں ملازمت دی گئی ہے - اسی طرح اگر آپ کے  
پاس کوئی ثبوت ہے تو آپ بھی لائیں اور وزیر صاحب سے گزارش ہے کہ وہ آئندہ کے لئے تیار ہو  
آئیں -

## مولوی عصمت اللہ وزیر منصوبہ بندی و ترقیات

جناب اپنیکر ! آپ کے توسط سے ہم حزب اخلاق کے ساتھیوں کو یہ بتانا پا ہے ہیں -  
کہ صحنی سوال کیا ہوتا ہے - جو جواب حریری صورت میں معزز رکن کے سامنے آ جاتے ہیں - اس  
جب سے ابھام پیدا ہوتا ہے - اس ابھام کے باہر سے میں معزز رکن سوال کر سکتے ہیں  
اب ہمارے معزز اراکین کبھی گزارش کرتے ہیں - کبھی نصیحت کرتے کبھی تقریب کرتے ہیں اور کبھی  
تجاویز دیتے ہیں - اسیجا تباہی کے لئے وہی ہوتی البتہ جو سوال کیا گیا ہے - اس کے لئے ہے -  
جناب اپنیکر آپ سے گزارش ہے کہ آپ وقت پر رونگ دیا کریں اگر سلسلہ اسی اندانے  
چاری رہا تو اب جو سوال براۓ سوال ہوتا ہے - اسکی تشفی اور تسلی نہیں ہوتی شکر یہ -

## جناب اپنیکر -

مولانا ساہب جہاں تک آپ کی بات کا تعلق ہے درست ہے۔ لیکن آپ کے جو وزراء

صاحبان ہیں۔ اور ان کے جو سوالات ہیں۔ وہ تیاری کر کے آئیں۔ میرے خیال میں  
جو معزز مہران کو پریشانی ہوتی ہے۔ اس کا خاتمہ ہو گا۔

### میر عبد اللہ کریم نو شیروانی -

جناب اسپیکر۔ عرض ہے کہ مولوی صاحب جو فرمادی ہے تھے۔ وہ حق بجانب ہیں۔ مگر اس  
کو یہ بھی رکھنا پا ہے۔ کہ ہم اس معزز ایلان کے مہر ہیں۔ یہ حق حاصل ہونے کا، کیونکہ جو  
متعلقہ وزیر صاحبان ہیں۔ وہ ہمیں ہمارے سوالات کے بارے میں مطلع ہنہیں کر سکتے۔ تو  
لازمی بات ہے کہ ہم اس وزیر صاحب سے دوبارہ پوچھیں گے۔

### جناب اسپیکر۔

میر عبد اللہ کریم نو شیروانی صاحب اگر کوئی دھرمی سوال ہو۔

### میر عبد اللہ کریم نو شیروانی -

جناب اسپیکر۔ عرض یہ ہے کہ میرے پاس وہ ثبوت موجود ہے۔ اگر وزیر صائب  
اس وقت جواب دینے کے لئے تیار ہنہیں۔ تو آئندہ جلاس میں نئے سوال کے ساتھ پیش کوڈھا۔

### جناب اسپیکر۔

میر محمد عاصم کرد صاحب آپ کچھ فرمادی ہے تھے ۹

### میر محمد عاصم کرد -

جناب اسپیکر! میرے خیال میں مولانا صاحب کے بھنے کا مقصد یہ ہے۔ کہ نکوئی دھرمی ایال

ادارہ کو تحریز دے سکیں۔ اور یاں ایوان میں آ کر ہم بیٹھے رہیں۔ اور مولانا صاحب ہمیں صرف چیمبر میں بلاتے رہے

### وزیر منصوبہ بندی و ترقیات -

نقط اعتراف، جناب اسپیکر! میری گزارش یہ تھی کہ یاں حزب اختلاف کے حضرات کو یہ تبادیا جائے۔ کہ ضمنی سوال کا مطلب کیا ہے۔ یادت پر رد لگ دینے کو اگر اس وقت ہم چھوڑ دیں۔ کہ وہ تھک کر بیٹھ جائیں لہذا جناب اسپیکر آپ سے گزارش ہے کہ آپ دلت پر رد لگ دیا کہیں۔

### مسٹر ارجمند اسٹگٹی -

جناب اسپیکر! آخوند کا نئٹ ہے۔ مولانا حباب نے جو کچھ فرمایا یقیناً وہ اپنے لئے صحیح کہہ رہے ہیں۔ لیکن جناب اسپیکر گزارش ہے کہ ہمارے ذمیہ صاحبان کو کوئی عالم نہیں افسوس کے ساتھ کہنا پڑتا ہے۔ کہ تین مہینے ہوئے وہ وزارتیں کی کرسیوں پر بیٹھے ہیں۔ مسٹر نشین ہیں۔ لیکن اپنے محکموں سے ناداقف ہیں۔ ٹرے دکھ کے ساتھ کہنا پڑتا ہے۔ جناب اسپیکر ہمارا حق بناتے ہیں۔ کہ ہم اپنی تکوڑی پیش کریں۔ پچھے اسکے سامنے لا گئی۔ پچھے کٹرے والے ہوتا ہے۔

### مسٹر اسپیکر -

اس بحث کا سلسلہ ختم ہوتا ہے۔ میر عبدالکریم ز شیر و انی صاحب فرشتی سوال کریں گے۔ اگلے سوال محکمہ ز کواہ سے متعلق ہے۔

## ۶۲، میر عبدالکریم نوشیر وانی۔

کیا وزیر زکواۃ از راه کرم مطلع فرمائی گے کہ۔

سال ۱۹۸۷ء تا ۱۹۹۰ء کے دوران صوبہ کے کن اصلاح و تحصیل کی غریب تیم رہائیوں کی شادی کے اخراجات صوبائی حکومت سے باواسطہ / مقامی زکواۃ کمیٹیوں دریافتی صوبائی وزراء اور ارکین اسمبلی کی سفارش پر بدداشت کئے ہیں۔ نیزان رہائیوں کے نام بعد ولدیت کی تفصیل بھجو دی جائے۔

## ملک محمد سرو خان کا کڑا (وزیر موالات و تعمیرات)

دوران عرصہ، حکمہ زکواۃ، و سماجی بہبود نے باواسطہ صوبائی زکواۃ فنڈ سے یا کمیٹیوں کے ذریعے، وزیریاً علی، صوبائی وزراء اور ارکین اسمبلی کی سفارش پر غریب اور تیم رہائیوں کی شادی کے کوئی اخراجات بدداشت نہیں کئے۔

## میر محمد عالم کرد۔

جناب اس دن آپنے یقین دہانی کرنی تھی۔ کہ متعلق وزیر اپنے محکمہ کا جواب دیجے۔  
میکن آج متعلاقہ وزیر موجود نہیں ہیں۔

## وزیر موالات و تعمیرات۔

ہو سکتا ہے کہ وہ ضروری کام سے کوئٹہ میں موجود نہ ہوں۔ اسلئے دینی جواب دے سہا ہوں۔

### جناب اسپیکر -

چونکو وہ اسوقت کو رکھ میں موجود نہیں ہیں۔ اس صورتحال کے پیش نظریہ انکے جواب  
دے رہے ہیں۔

### میر محمد عاصم کرد -

جناب اسپیکر! لیکن اس دن آپنے یقین دہانی کرائی تھی۔ اور مہابت کی تھی۔ متعلقہ  
وزیر ایوان میں موجود رہیں گے۔

### جناب اسپیکر -

میں نے یقین دہانی نہیں کرائی تھی۔ بلکہ گزارش کی تھی۔ یہ طریقے کا رہنا چاہئے۔

### مسٹر احمد داس بگٹی -

جناب اسپیکر! آپ کا کہا ہوا ہر لفظ ایوان میں حرف آخر ہوتا ہے۔ آپ اس ایوان  
میں لندی دلار ہے ہیں۔ یہ ایوان کی کارروائی کے تاریخی صفات پر حرف آخر ہوتے ہیں۔  
جناب والا! آپ اسپیکر ہیں۔ ہم پکو انتیارات ہیں۔ آپ خود منثار ہیں۔ اس ایوان میں آپ  
جو روئگ دیتے ہیں۔ جو فیصلہ آپ سنا تے ہیں۔ آپ کے وزیر ایوان پر کیلئے کام نہیں رہتے  
وزراء، صاحبان زیادہ تیاری سے کام نہیں کرتے لہذا ہم آپ سے گزارش کرتے ہیں۔ کہ آپ  
کے وزراء کرام کو آپ کے ان احکامات کا پا بند رہتا چاہئے۔

## مولانا عصمت اللہ (وزیر میمنضو پہ نبڈی و ترقیات)

جانب اپنیکے صاحب میرا گزارش ہے کہ ہم قدرتی حالات کو رفع نہیں کر سکتے مگر آپکی ہدایت پر عمل کرنے ہو گا۔ بشرطیکہ قدرتی حالات ایسے نہ ہوں۔

## مسٹر ارجن داس بگٹی۔

اللہ کرے ہمارے وزیر صاحبان زندہ و سلامت رہیں جو حضرت صحیح فرمادیے ہیں۔ یہ کیا بات کہ جس دن انکے سوالات ہوتے ہیں اسی دن مستقلہ وزیر کو قدرتی حالات درپیش ہو جاتے ہیں۔ ہم اخراجی محدودیات کا راز کیا ہے جن میں وہ پھنس جاتے ہیں؟

## وزیر میمنضو پہ نبڈی و ترقیات۔

ہم بھا آپکی توجہ اس طرف دلانا چاہتے ہیں کہ حزب اختلاف کے ذمہ اور حضرت غیر حاضر ہیں۔ پورے اجلاس سے حزب اختلاف کے اہم ارکان غیر حاضر ہیں۔ باوجود دیکھ دکھ کوئٹہ میں تشریف رکھتے ہیں۔ اس بارے میں انکو بھی ہدایت کریں۔  
جناب اپنیکہ۔

اس سلسلے میں آپکو گزارش کروں گا (مدخلت)

## مسٹر ارجن داس بگٹی۔

وزیر اکرم سے مستقلہ یا اکٹھی کی کارروائی دلچسپی رہی ہے۔ اسکے لئے حزب اختلاف کا محبر جواب دہ نہیں ہوتا جب دہ تو آپ ہوتے ہیں۔ کیونکہ آپکے پاس جہذا بھی ہے اور ڈنڈا بھی ہے۔

وزیر منصوبہ بندی و ترقیات -  
 حزب اختلاف کے ممبران کے جو فائزین ہوتے ہیں۔ وہ مرٹر ہوتے ہیں اُنکی بات سے  
 دُرُن ہوتا ہے۔

میر عبید الکریم نو شیروانی -  
 جناب اسپیکر! مجھے کوئی اعتراض نہیں ہے اگر متعلقہ وزیر موجود نہیں ہیں۔ تو انکی  
 بگد دوسرے وزیر ساحب جواہری دین ولیم۔ سرورخان صاحب آپ جواب دیں ویا دے

مولانا امیر زمان روزنیز علت  
 جناب اسپیکر۔ پرے خیال میں حنہب اخلاق کے چند ارسکان موجود ہیں۔ باقی موجود  
 نہیں ہیں۔ (مدخلت)

جناب اسپیکر -  
 جس طرح میانتے ہیں بھی گزارش کی تھی کہ۔ (مدخلت)

سردار شنا اللہ خان ذہری روزیلہ بیانی  
 جب میر عبید الکریم صاحب نے کہہ دیا ہے کہ سردارخان صاحب جواب دیں۔ تو اسیں  
 بکثرت کی سی ضرورت ہے۔ (مدخلت)

مسٹر اکٹر عبید الحاک بلوچ - ایک پسیفک پرائیٹ کی دعاخت کریں۔ اسکا کیا مطلب ہے،

کو وہ لوگ جن کے سوالات پر تھے ہیں۔ وہ موجود نہیں ہیں۔ یہم جو باقی ممبران یہاں بٹھے ہوئے ہیں۔  
لیکن ہم وزن سنہیں رکھتے ہیں۔

### مولانا عبد الغفور حیدری دزیر اسٹیکھ ہیلائے انجمنگ

جناب اسٹیکھ! جہاں تک یہ بات چل رہی تھی۔ کہ متعلقہ وزیر کو ہدایت دی گئی تھی۔ لیکن  
پھر بھی وہ موجود نہیں ہیں۔ لیکن میر صاحب ایمان جو سوالات پر پھتے ہیں۔ وہ خود موجود نہیں ہوتے  
اک بارے یہ بھاگ کر ہونا چاہئے۔

### جناب اسٹیکھ۔

یہی کہ ہم سے بھی گزارش کر سکتے ہیں کہ پہلے تراول یہ ہونا چاہیے۔ کہ متعلقہ وزیر  
ایران میں موجود ہیں۔ لیکن غیر ماضری کی صورت میں روایت یہ رہی کہ متعلقہ وزیر کو بجا گئے  
دوسرے وزیر سوالات کے جواب دے سکتے ہیں۔

### وزیر مخصوصہ بندی و ترقیات۔

جناب اسٹیکھ! یہنے ڈاکٹر مالک صاحب کو وفاحت کرنا چاہتا ہوں کہ جب سوال کرنے والا  
غیر ماضر ہتا ہے۔ تو اگر جواب دینے والا غیر ماضر ہو تو کیا ہے۔ اسلئے وہ یہ سوال نہیں کر سکتے  
کہ جواب دینے والے کیون غیر ماضر ہیں۔

### مسٹر احمد داس بھٹی۔

محظی تباہی کہ کون سوال کر رہیا لا مخزون میں ماضر نہیں ہیں۔ یہ تو مولانا صاحب ہمارا استفاقت  
مجروح کر رہے ہیں۔

## جناب اسپیکر۔

اب اس بحث کا سلسلہ ختم ہزنا پا ہے۔

## وزیر مواصلات و تعمیرات۔

جناب اسپیکر! ارجمند اس صاحب اپنی کرسی پر سنہیں بیٹھیے ہوئے۔ لہذا کیا وہ درستی کرنی سے سوال کرنے کے مجاز ہیں؟

## مسٹر ارجمند اس بھگتی۔

میں وزیر صاحب کی کرسی پر سنہیں بیٹھا ہوا ہوں۔ آپ گھبرا نیے سنہیں۔

## میر عبدالکریم نو شیروانی۔

جناب! مالا! سلسلہ ختم ہے۔ میں نے کہا ہے چاہے سرور کا طریقہ جواب دیں۔ چاہے شا رالہ صاحب جواب دیں۔ جو بھی دیں۔ دلکشیم۔

## جناب اسپیکر۔

سرور خان صاحب جواب دیں رہے تھے۔ انہوں نے پڑھ کر جواب دے دیا ہے۔ اس پر کوئی بھی صمنی سوال سنہیں کرنا چاہیے۔ اگرہ صمنی سوال کرنا ہے تو معزز ایسا کیفیت کر سکتے ہیں۔

## میر عبدالکریم نو شیروانی۔

سنہیں جی! انہوں نے جواب سنہیں پڑھا ہیں। پتنے سوال کا جواب سنہیں ملا ہے۔

### جناب اسٹریکر -

جلاب انہوں نے پڑھا ہے۔ اگر آپ صفتی سوال کرنا چاہیے تو کریں۔

### میر عبید الکریم نو شیروانی -

جی شہین انہوں نے سہی پڑھا وہ بیٹھ گئے رہی۔

### جناب اسٹریکر -

انہوں نے پورا جواب پڑھا ہے۔

### میر عبید الکریم نو شیروانی -

جسے تفصیل چاہیے۔ جبکہ مخالف وزیر موجود شہین ہے۔

### وزیرِ موافق و عقیل -

جو تفصیل انکو ضرورت ہے۔ اٹالی اللہ دوسرے سیشن میں انکو جواب دے دیں گے۔

### میر عبید الکریم نو شیروانی -

ٹھیک ہے۔ اگلے سیشن میں جواب دے دیں۔ ویکم۔

### جناب اسٹریکر -

اکلاسوالے -

## ۱۳۶ مسٹر احمد داس بھٹی۔

کیا وزیر سماجی ہبڑا زراء کرم مطلع فرمایا تھے کہ -

(الف) کیا یہ درست ہے کہ موئخ ۹۔ ۱۲۔ ۶ کو مسٹر سرت رام داس کی ایک درخواست

پر وزیر اعلیٰ صاحب نے وزیر سماجی ہبڑا کے نام (Please take him) کا یہ حکم جاری کیا - ؟

(ب) اگر جزو (الف) کا جواب اثبات ہی ہے تو مذکورہ حکم کی کیا تعمیل ہوئی مطلع فرمایا جائے -

## ملک محمد سرو خان کا گھٹ وزیرِ مواصلات و تعمیرات

(الف) درست ہے -

(ب) سو شل و یقین آفیران کا عہدہ گردید ۱۴ میں ہوتا ہے۔ اور قواعد کے مطابق ان آسامیوں پر بھرتی برداشت کو ٹھہر کے لیئے بذریعہ بلوچستان پلک سروس کمیشن کی باتی ہے جو کہ ہذا میں برداشت کو ٹھہر کے لئے سو شل و یقین آفیران کی چھ آسامیاں خالی تھیں۔ جنکے لئے بلوچستان پلک سروس کمیشن نے مردوں امیدواروں کا انتساب کرنے کے اپنے سفارشات نکلے ہیں کو ارسال کئے ہیں۔ جنکی عنصریت تقریباً ان خالی آسامیوں پر کرداری جائیگی۔ اس لئے مسٹر سرت رام کے درخواست پر فریض کار روانی و سنبھی کی جاسکی اور جسکی اللہ وزیر اعلیٰ صاحب کو بھروسائی تھی ہے۔

## مسٹر احمد داس بھٹی

(ضمنی سوال) جناب اسپیکر صاحب! وزیر صاحب نے فرمایا ہے کہ پلک سروس کمیشن کے علاوہ آیا آپنے ان تین مہینوں میں کتنی تقریبیں کی ہیں - ؟

## جناب اسیکر۔

اسکا تعلق اس سوال سے نہیں ہے۔

## میراجن داس بگٹی۔

جناب والا ! اس سے اسکا تعلق ہے جبکہ ذریاعلیٰ صاحب کے لکھنے کے مطابق تر  
 (Please take him) کے باوجود تمیل نہیں ہوئی۔ جناب اسیکر ذریاعلیٰ صوبہ بلوچستان اور حکومت  
 بلوچستان کے ایز کیسٹیو ہیلیٹ آرڈر کر رہے ہیں۔ کیا انکو علم نہیں تھا کہ یہ پروٹ پلک سروس  
 کمیشن کے تقدیر ہوگی؟ میں ذریع صاحب سے پوچھوں گا ان تین مہینوں میں آپنے سروں کمیشن  
 کے علاوہ کتنی تقدیریاں کی ہیں؟ جناب والا ! میرا سوال اس سے متعلق ہے۔

## جناب اسیکر۔

آپکا سوال اس سے متعلق ہے۔ میں پڑھتا ہوں۔

الف۔ کیا یہ درست ہے کہ مردخہ ۱۲-۹۰ کو میراست رام داس کی ایک درخواست  
 پر ذریاعلیٰ صاحب نے وزیر سماجی ہبود کے نام (Please take him) حکم جاری کیا تھا۔  
 ب۔ اگر جنہے والف کا جواب اثبات میں ہے۔ تو مذکورہ حکم کی یہ تائیں ہوئی مطلع فرمایا جائے  
 اگر ضمیمنی سوال اسکے متعلق ہے تو کریں۔

## میراجن داس بگٹی۔

جناب والا ! میں اس سوال کے حوالے سے پوچھنا چاہتا ہوں کہ جب ذریاعلیٰ صاحب نے  
 مکیر کٹ آرڈر دیا ہے۔ تو مجھے اس بالکے میں شک پیدا ہرہا ہے

اور کئی پر لکھنے ہوئے افراد کو تو ملکے والے ملزمت میں لے لیتے ہیں۔ تو یہ بے چارہ سست رام داس کیوں رہ گیا میں جناب وزیر صاحب سے پوچھ رہا ہوں اور وزیر متعلقہ صاحب اس بارے میں سوچ رہے ہیں۔ میرے خیال میں جناب وزیر صاحب کو جواب نہیں مل رہا ہے کیونکہ وہ متعلقہ حکم کے وزیر نہیں ہیں۔ میری جناب وزیر اعلیٰ سے گزارش ہے کہ ہم اپوزیشن والے بھی اس ہاؤس کا حصہ ہیں۔ اور اس ایوان کا ایک حصہ ہیں۔ اس ایوان کی کارروائی اس وقت مشتمل ہو سکتی ہے جبکہ متعلقہ وزیر ایوان میں تشریف رکھتے ہوں اور ان سے ہم سوالات دریافت کر سکیں۔

### سردار شاہ العد زہری۔ (وزیر بلڈیٹ)

جناب والا! اگر اتنے داس صاحب کے پاس لٹے ہے۔ وہ ہمیں تباہیں کہ ہم پہلے سروں کیش کے علاوہ لگانے ہیں تو ہم جواب دینے کے لئے تیار ہیں۔

### مسٹر احمد داس بھگتی۔

جناب والا! اب چکر سردار شاہ العد صاحب سوالات کا جواب ہی نہیں دے رہے ہیں۔ متعلقہ وزیر اس فتح کے اور ہیں۔ تو وہ کس بنیاد پر اٹھ رہے ہیں۔ جناب والا ادھ تشریف رکھیں۔ ان کے ملکے کے جوابات آگے آر رہے ہیں۔

### وزیر بلڈیٹ۔

اگر سوالات آر رہے ہیں۔ تو میں جوابات دینے کے لئے بھی تیار ہوں۔ میں آپکی طرح نہیں ہوں کہ بھاگوں گا۔

## مسئلہ ارجمند اس بھیٹی۔

جناب والا! یہ کب بجا گما ہوں۔ جناب اب ہمارے محترم وزیر صاحب غیر پار لیجاتی الفاظ استعمال کر رہے ہیں۔

## جناب اس پیکر۔

میں ارجمند اس اور سردار شناز اللہ نزہری صاحب سے گزارش کروں گا کروہ تشریف رکھیں میرے خیال میں اس سوال پر کوئی ضمنی نہیں ہے۔

## مسئلہ ارجمند اس بھیٹی۔

جناب والا! میکا نے اس سوال پر ایک ضمنی پوچھا ہے۔ ابھی تک اس کا جواب آنا تھا۔

## جناب اس پیکر۔

سرور فان انکے سوال کا جواب دیں۔

## وزیر مواصلات و تعمیرات۔

ست رام داس کی تعیناتی زکوٰۃ کے مکھے میں کچھ عجیب سائگتا ہے۔

## مسئلہ ارجمند اس بھیٹی۔

جناب والا! ان کی تعیناتی تکمکہ سماجی بہبود کے لئے رتحی اور وزیر صاحب زکوٰۃ اور سماجی بہبود میں فرق نہیں سمجھے۔ ہے ہیں۔ یہ مکھہ سماجی بہبود ہے۔

## جناب اپسیکر -

مرور صاحب آپ صرف ان کے ضمنی سوال کا جواب دیں ۔

## وزیر مواصلات و تعمیرات -

یہ سرونس کے متعلق وزیر اعلیٰ کے پاس اختیارات ہیں ۔ وہ رولنگ ریلیکس کر سکتے ہیں جیسا کہ وزیر اعلیٰ صاحب نے بتایا ہے ۔ اور اس تمام ہاؤس کا بھی مطالبہ یہ تھا کہ تمام تعیناتی پبلک سروس کیشن کے معرفت کی جائے ۔ تاکہ سب کے ساتھ اضاف ہے ۔ لہذا ہماری حکومت اس پالیسی کے مطابق کام کر رہی ہے ۔ تاکہ ہمارے صوبے کا تمام ایڈیفاروں کو باہر منقص نہ اور وہ پبلک سروس کیشن کی طرف سے آجائیں اور سیرٹ سے ان کا چنانچہ ہو ۔ اگر وزیر اعلیٰ آڑور دیا جائے تو کب تک تعیناً تیار ہوتی رہیں گی ۔ اور یہ معاملہ کب تک چلتا رہے گا جسہدا لوگوں کو اضاف فراہم کرنے کے لئے یہ کوشش کی جا رہی ہے ۔ کہ پبلک سروس کیشن کی جانب سے سیرٹ کی بنیاد پر سب کو سروس دی جائے ۔

## مسٹر اجنب داس لگیٹ -

جناب اپسیکر ! جناب وزیر صاحب فرمادی ہے ہمیں کہ یہ سلسلہ کب تک چلتا رہے گا ۔ ہم تو وزیر اعلیٰ صاحب کے لکھنے پر اعتبار کرتے ہیں ۔ تو میں یہ پوچھ رہا تھا کہ وزیر اعلیٰ صاحب کے لکھنے پر عمل کیوں نہیں ہوتا ہے ۔ وہ ہمارے وزیر اعلیٰ ہیں ۔ ہمیں انکا احترام ہے ۔ ان کا کچھا ہوا مصیت رکھتا ہے ۔ پلیے ہم نے مان لیا کہ کب تک یہ سلسلے چلتا رہے گا ۔

۱۸۵ مسٹر اجنب داس لگیٹ ۔ کیا وزیر منہجی امور از کرام مطلع فرمائیں گے کہ ۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ غیر مسلم طلباء کو زکواہ فرض، سے کسی تمکان کو کوئی وظیفہ نہیں دیا جاتا جبکہ مسلم طلباء یہ وظیفہ حاصل کر رہے ہیں۔

(ب) اگر جزو "الف" کا جواب اثبات میں ہے۔ تو کیا یہ بھکارست ہے کہ حکومت کے اس اقدام سے غیر مسلم طلباءِ حجت کی کشیرتقداد صوبے میں زیر قبیلہ ہے۔ میں احساسِ مکسری کا زخمیان پڑھ رہا ہوں۔

## ملک محمد سرور خان کا کھڑہ (وزیر مواصلات و تعمیرات)

یہ درست ہے کہ غیر مسلم طلباء کو صوبائی ترکواہ فنڈ سے وظیفہ نہیں دیا جاتا ہے۔ غیر مسلم طلباء کو وزارت نہضتی امور و اقتصادی امور حکومت پاکستان متعلم ڈپٹی مکٹنر کے توسط سے زمالة ف کی ادائیگی کی جاتی ہے۔ لشکر طلباء کو درسی بارہ درخواست پیش کرتے ہیں۔

جناب اسٹریکٹر

سوال نمبر ۱۸۵ کے متعلق کوئی رضਮی سوال ہے۔؟

مسٹر ارجن داس بھٹی ۔

جناب اسیکر! میں نے پوچھا تھا چیز کہ خمار نے مسلم بھائیوں کو زکوہ سے وظیفہ دیا جاتا ہے لیکن ساتھ ساتھ میں یہ پوچھ رہا ہوں۔ کہ نان مسلم پچے جس میں کچین کھیونٹ بھی ہے جس میں ہندو کھیونٹ بھی ہے۔ جس میں پارہی بھی ہیں۔ سکھ بھی ہیں۔ بدھست بھائیوں۔ آپ کے پے ہیں۔ ہمارے پے ہیں۔ پڑھ لکھ کر داکتر بنیں گے۔ تو یہ نہیں ہے کہ وہ ہندو ہے۔ وہ حرف ملا ج ہنزوں کا کریگا وہ قریب کے لئے ہو گا۔؟۔

## جناب اسپیکر۔

آپ صرف صحتی سوال پوچھئیں۔

## مسٹر احسن داس بگھی۔

میں پوچھ رہا تھا کہ صوبائی حکومت سے جزو وظائف ملتے ہیں۔ اور آپ نے بتایا ہے کہ حکومت پاکستان کی جانب سے وظائف ملتے ہیں۔ میں نے حکومت پاکستان کے وظائف کا سنبھی پوچھا ہے کہ وہ کیا وظائف دے رہی ہے۔ میں تو حکومت بلوچستان جزو وظائف دے رہی ہے مگر وزیر صاحب اسی کا جواب سننے دے پا رہے ہیں۔

## وزیر مواصلات و تعمیرات۔

جناب والا! میں اس نگمہ کا ذریعہ سنبھی ہوں لہذا مقلدہ وزیر سے اور حکومت بلوچستان سے بات کر کے جواب دے سکتا ہوں اور اس بارے میں صوبائی حکومت مرکزی حکومت سے بھی رجوع کرے گی۔ اگر ڈپلیکشنروں کی معرفت وظیفہ دینے جاتے ہیں۔ تو اس میں برائی بھی کیا ہے۔ آپ کو ذلیفہ چاہیے۔ صوبائی حکومت سے ہو یا مرکزی حکومت سے ہو یا مرکزی حکومت سے لے کر آپ کو دیا جائے۔

## مسٹر احسن داس بگھی۔

جناب اسپیکر! آپ منصف ہیں۔ اور آپ کے ہاتھ میں ترازو دے ہے۔ آپ بتائیں کہ کیا فریر صاحب صحیح جواب دے پا رہے ہیں۔ یہ کیا ہے ہم سوال کیا پوچھتے ہیں۔ اور یہیں گول مول جواب دیکھ بیہکیا جائے ہے۔ کہ میں پوچھ کر بتاؤں گا چلنے پھر ہماری ساری

کارروائی پھر لپچ کر بتا دیں۔ ہمارے سوالات کا جواب آپنی موجودگی میں جواب نہیں دیتے جا رہے ہیں۔ اور ہماری تھی نہیں کہ انی جا رہی ہے۔

### وزیرِ مواصلات و تعمیرات

جناب والا! معزز ممبر صحنی سوال پر تقریر تو دکریں آپکو جواب دیدیا گیا ہے کہ حکومت پکتنا سے امتنی فرقہ کرہ وظائف دیتے جا رہے ہیں۔

### مسٹر احمد داس بگٹی

جناب اسپیکر جب ہم حکومت پاکستان کے مشکور ہیں یعنی صوبائی حکومت پر بھی ہمارا حق ہے یا نہیں ہے۔ یہاں اس معاملہ میں سطراں اشرف صاحب ہمارا ساتھ دیں گے۔ کیونکہ وہ بھی رکھیں کیونٹی کے ہی ہیں۔

### وزیرِ مواصلات و تعمیرات

اگر وہ اسکو ڈال پ کر دی تو پھر یہ باقاعدہ طور پر حکومت کے سامنے یہ تحریک پیش کر دیں گے۔

### جناب اسپیکر

ممبر صاحب خا بطيکے اس کے متعلق کوئی اور تحریک بھی لاسکتے ہیں۔

### وزیرِ مواصلات و تعمیرات

وظائف تو صوبائی عز کواہ کیا دیتی ہے۔

### جواب اسکرپٹ -

عبد القادر صاحب کا ضمنی سوال ہے

### مسٹر عبدالقہار خان -

جناب والا ! زکوٰۃ کی بات ترہ رہی ہے۔ اس سے متعلق میرا بھا ایک سوال ہے کہ حکم زکوٰۃ جو فلائف دیتا ہے۔ کیا وہ جائز ہے وہ دے سکتا ہے؟

### جواب اسکرپٹ -

آپکا سوال نمبر ۱۸۵ تھا جو نظر رکھا ہے یہ ضمنی میں سہی آتا ہے۔

### مسٹر عبدالقہار خان -

جناب والا ! یہ بھگا تو ضمنی سوال ہے اور اسی سوال سے متعلق ہے۔

### مولوی عصمت اللہ - وزیر منصوبہ بندی و ترقیات -

جناب والا ! یہ اسلامی نکتہ کا مسئلہ ہے کسی مفتی سے پوچھا جائے۔ یہ ایوان اس وقت مفتی نہیں ہے۔

### مسٹر حامد شرف وزیر سماجی پہلوں -

جناب والا ! وظائف سے میری معلومات یہ ہیں۔ کرچی پارسال سے حکومت پاکستان کوئی وظیفہ نہیں دیا ہے۔ یہاں ارجمند اس صاحب کے اس مطالبہ کی حمایت کرتا ہے۔

وَالْفَلَقُ نَزَّلَهُ اللَّهُ كَبِيرٌ مَّا تَرَى مِنْ حُكْمٍ وَمِنْ دُرْرٍ  
وَالْفَلَقُ نَزَّلَهُ اللَّهُ كَبِيرٌ مَّا تَرَى مِنْ حُكْمٍ وَمِنْ دُرْرٍ

## مسٹر احمد داس بگھی ۔

خوب ہے لیکن ایک وزیر صائب کہہ رہے ہیں کہ حکومت پاکستان ڈپٹی گمشدروں کی سرفتاری کے بعد ہے۔ اور ایک دوسرے وزیر یا باقاعدہ معاون نے کہا ہے کہ پارسال تک سرکاری ذمہ داری خیلی ملا ہے۔ ہم پیغام بھردار ساحب کے جواب کو صحیح مانتیں یا اس جواب کو صحیح نہیں ہے۔

جناب اسٹیکر -

آپ کے سوال کا جواب ملک سردار خان صاحب نے یوں دیا ہے براہ راست کا مطالبہ ہم سربائی حکومت کے سامنے رکھیں گے۔ آپ کے اس سوال کا جواب ہرگز ہوتا گیا ہے۔ آنحضرت وہ بھی صوبائی وزیر ہیں۔

وزیر مواصلات و تعمیرات

جناب والا جواب میں یہ واضح ہے کہ غیر مسلم طلباء کو وزارت مذکوبی امور دا قیمتی امور حکومت پاکستان متعلقہ ڈپٹی کمشنرول کی ترویج سے وظائف کی ادائیگی کی بانی ہے۔ پسختیکہ طلباء دریں بارہ درخواست کرتے ہیں۔ اگر کوئی درخواست ہی نہیں دیتا ہے۔ تو وظیفہ کس کو دریں ہے۔

مُسٹر اِجین داک بیگھی ۔ جناب والا ! آپ نے لکھا ہے کہ ادا بیگھی کی جانبی ہے ۔ اور عمار

وزیر سائب فرماتے ہیں کہ کوئی مبسوط ہی نہیں ملی ۔

وزیر قانون و پارلیمانی امور :  
جناب والا ! دو سال آپکا بھی حکومت رہی تھی ۔ آپ نے بھی وظیفہ نہیں دیا ۔

مسٹر باز خاکھتیران :  
جناب والا ! میں مرنے کردار ہوں کرجب کوئی رُزگار دیا ہی نہیں تو انہیں پیسے لینے کا بھی سوچنے سنن نہیں ۔

مسٹر احمد داس بھگٹی :  
جناب والا ! مکھتیران صاحب آپکی اس تجویزی بڑی مہربانی ۔

جناب اسپیکر ۔  
اگلا سوال ڈاکٹر کلیم اللہ صاحب کا ہے ۔

ڈاکٹر کلیم اللہ ۔

کیا وزیر بدیافت ازراہ کرم مطلع فرمائیا گے کہ  
(الف) کیا یہ درست ہے کہ میونسپل کارروائیں کوئی نہ سخت عوای احتیاج اور شہزادوں کے باوجود ملک کے دیگر صوبہ جات کی طرح منکرت پر چونگی کی سیلابی نہیں کی ہے ۔  
(ب) اگر مبنی (الف) کا جواب اثبات ہیں ہے تو کیا حکومت عوای مفادات کے پیش نظر چونگی کو منکرت پر کرنے کا ارادہ رکھتی ہے ۔ اگر نہیں تو وجہ تبلیغ ہے ۔

## سردار شاہزادہ ہری وزیر بلڈیا

(الف) میر پسپل کار پریشن کو بڑتے نے مروج طریقہ کار کے مطابق نافذ العمل شیڈول چرینگی کی دصول کے حقوق بذریعہ عام بولی میدام کئے۔ اس علی سے چند تاجر و مس نے احتیاج کیا۔  
جب مسئلہ زیر غور ہے۔ اس سلسلے میں وزیر اعلیٰ بلوچستان نے عوای خامدلوں پر مشتمل ایک سپیشل کمیٹی تشکیل دی ہے۔

## ڈاکٹر کلیم اللہ خان۔

جناب اس پیکر : میر چنیوال یہ ہے رکھیوں کا اکثر مسئلہ یہ ہوتا ہے۔ کراں کو وزارہ میں ڈالنا ہوا درجہ برقہ ہوتا اس لئے کمیٹی بنائی جاتی ہے لوگوں کے اس وقت کے بند بات ہوتے ہیں اور انہیں ٹھنڈا کرنے کے لئے کمیٹیاں بنائی جاتی ہے۔ میں سردار صاحب سے گزارش کر دیکھ رہا اس کمیٹی کا نوٹیفیکیشن ہوا ہے۔ یا نہیں؟

## وزیر بلڈیا کوت

جناب والا اجس طرح معزز کرنے کے فرمایا ہے اس کمیٹی میں وہ بھی ہیں۔ اور ہم نے خلوص دلستے ان سے کہا ہے اس کمیٹی کو بھایا ہے۔ اور انتشار اللہ اس مسئلہ کو جلد از جلد حل کریں گے۔ اس پر نوٹیفیکیشن بھی کیا جائے گا۔ میں نے اپنے سیکرٹری صاحب کو حکم دیا ہے مجھے پڑے نہیں رہنے نے نوٹیفیکیشن جاری کر دیا ہے۔ یا نہیں اگر نہیں کیا تو ایک دو روز یہ نوٹیفیکیشن ہو جائے گا۔

## جناب اس پیکر۔

سوال نہ سردا بھی ڈاکٹر کلیم اللہ صاحب کا ہے۔

## ۱۰. طاکٹر کلیم اللہ

کیا وزیر بلدیات از راہ کرم مطلع فرمائیں گے کہ -

- (الف) کیا یہ درست ہے کہ سالہ نگران حکومت کے دور میں ایک سیاسی پارٹی ٹکے آخري جلسہ کے انتظامات پر میونپل کارپورشن تے ہزاروں لاکھوں روپے خرچ کئے تھے۔  
 (ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ نہ کورہ بالآخر کو صفائی کی مدد میں ڈالنے کے انکار پر متعلقہ انجینئر کرنگری سے فارغ کر دیا گیا ہے۔

(ج) اگر جزو (الف) و (ب) کا جواب اثبات میں ہے تو حکومت اس سلسلے میں تحقیقات کرنے کا ارادہ رکھتی ہے، اگر نہیں تو وہ بدلائی جائے۔

### وزیر بلدیات -

(الف) جو نہیں -

رب جو نہیں - نہ کورہ انجینئر کو ملازمت سے فارغ نہیں کیا گیا تھا۔ بلکہ اسکی ناقص کارکردگی کو بنا پر میونپل کارپورشن کو ٹکے سے فارغ کر کے بکرہ بلدیات میں رپورٹ کرنے کو کہا گیا تھا۔  
 (ج) چنانکہ جواب نفی میں ہے۔ اس لئے تحقیقات کا سوال ہیا پیدا نہیں ہوتا۔

## ۱۱. طاکٹر کلیم اللہ خان -

جناب والا! چونکہ یہ دفتری معاملات ہیں۔ اس لئے اس میں ہمیں کافی لقصیدتی سے معلوم ہوا ہے، اس میں یہ تھا کہ کسی پارٹی کا جلسہ جریافت پارک میں ہو رہا تھا۔ اس پر تقریباً ایک لاکھ روپے خرچہ آیا تھا۔ اسکو میر صاحب نے شہر کی صفائی کی مدد میں شریک کیا، لیکن کہ اس انجینئر نے اس پر دستخط کرنے سے انکار کیا تھا۔ لہذا اس انجینئر کو اس پرست سے ٹھیا گیا۔

جناب اسٹریکٹر۔

سردار صادق صفتی سوال کا جواب دیں

وزیری علمدیات -

جناب والا ! مجھے اس بارے میں کچھ معلومات سنہی ہیں۔ اگر ڈاکٹر صاحب یورے آفس میں تشریف لا یعنی۔ اور مجھے بتائیں کہ اگر ان کے ساتھ ناجتن ہوا ہے۔ اور ناجائز طریقے سے دوسری جگہ لگایا گیا ہے۔ تو میں ڈاکٹر صاحب کو یقین دلاتا ہوں کہ جس کا جو حق بنتا ہے۔ میں اسے دلانے کے لئے تیار ہوں۔

مسٹر عبدالقہار خان

جناب والا ! میں وزیر متعلقہ وزری سے یہ کہنا چاہئے تھا کہ جس انجینئر کو فارغ کر دیا گیا ہے۔ کیا وہ کرالٹ یا شواہ پیش کر سکتے ہیں۔ جن کے تحت انہیں فارغ کر دیا گیا ہے۔ یہاں پڑبڑا میں لکھا گیا ہے۔ کہ اسکی ناقص کارکردگی کی بنا پر وہ کارکردگی کوئنہ ہے جو

دزیرہ علمدیات ۱۰

جناب والا! میں نے آپکو لیقین دلایا ہے کہ اس وقت میرے پاس وہ معلومات  
نہیں تھیں۔ اگر آپ میرے آفیس میں جائیں اور مجھ سے بات کر لیں تو میں آپکو لیقین دلاتا ہوں کہ  
اس پر کسی نتیجہ کا بھی انکشش لینے کے لئے رتیار ہوں۔

مُسٹر عبد القہار خان ہے جناب والا شکریہ۔ یہ ایک سوال چھوٹے ہمارے ڈاکٹر جب

نے پوچھا ہے۔ جو رقم اس بیسہ پر آچکھا ہے۔ اس کے سارے ڈاکو منشیں (Documents) ہمارے پاس ہیں۔ اور وہ خرچ پر جو شہر کی سفارتی پر کیا گیا ہے۔ ہمارے پاس موجود ہیں۔ اور میں وزیرِ متعلقہ کے ساتھ ان کے چیمبر میں باہت پیش کردیں گا۔

### جناب اسلام

سوال نمبر ۶۰ ڈاکٹر حکیم اللہ خان کا ہے۔

### ۶۰ ڈاکٹر حکیم اللہ۔

سیا فزیہ بلڈیات از راہ کرم مطلع فرمائیں گے کہ۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ میران مارکیٹ (باقا قان) چوک پر واقع المکان ہر ٹول کے بہر کے ایک دھماکر میں تباہ ہوتے کے بعد ہر ٹول کو دو کانات میں تبدیل کر دیا گیا ہے۔  
 (ب) سیا یہ بھی درست ہے کہ مذکورہ فی دو کان کی قیمت ۱۶ لاکھ روپے ہے۔  
 (ج) اگر جزو (الف) و (ب) کا جواب اثبات میں ہے تو ان چھ دو کافوں کا ماہنہ کسرایہ کس قدر ہے۔ اور یہ دو کانات کس کی اجازت سے تغیر اور کس کے حکم سے الٹ کی گئی ہیں۔

### وزیرِ بلڈیات

(الف) بھی ہاں

ب) جی نہیں۔ یہ سوال ایک مفروضے پر مبنی ہے۔ مذکورہ جگہ سل سی ۱۹۷۳ء میں ماہنہ ۳۲۵/- روپے کے حساب سے ۲۰ سال کے لئے لیزیر پر باری کی گئی تھی۔  
 (ج) ماہ جنوری ۱۹۸۶ء مذکورہ جگہ پر بھی ایک دھماکہ ہوا۔ جس کی وجہ سے عمارت کو نقصان پہنچا۔ سابقہ میر محمد ایوب وردک صاحب کے دور میں دو کانات تغیر پر بینا۔ جو کہ ہر ٹول کے

مکررہہ عمارت میں د پارٹیشن ہے، کرنے کے بعد دکانوں کی شکل اختیار کر گئی اور یہ تعمیرات کوایہ داروں نے میونپل کار پریشن کی باقاعدہ اجازت سے مکمل کی ہیں۔ تعمیر شدہ دکان / دکانیں سابقہ مالکان ہی کے قبضہ میں ہیں۔ اور ان سے باقاعدہ کراچی بحساب ۳۲۵ روپے / دصول کیا جاتا ہے۔

### ڈاکٹر حکیم اللہ خان ہے

جناب دالا! وزیر صاحب میں یہ سوال کر دنگا کہ جب ہولی کر پانچ دکانوں میں تبدیل کیا گیا ہے اور یہاں پر لکھا ہے کہ ضابطہ کے مطابق کارروائی کی گئی ہے۔ اور ان پانچ دکانوں سے ماہانہ ۳۲۵ روپے کا یہ دصول کیا جاتا ہے۔ تو یہی یہ عرض ہے کہ پانچ دکانوں کا کراچی یہ سیکروں ۳۲۵ روپے ماہانہ ایک دکان کے حساب سے دصول کیوں نہیں کیا جاتا ہے۔ تو جناب وہ پانچ مختلف دکانیں پانچ مختلف لوگوں کے ہاتھ میں ہیں۔ اگر واقعی ایس ہے تو سرکار کے خزانہ میں بجائے پیس آنے کے جن کے قبضہ میں یہ ہی۔ ان کے ۱۴ الٹ سیکروں نہیں کی جاتیں۔ اور ان سے مناسب کراچی سیکروں نہیں کیا جاتا۔

### وزیر ملدمیت ہے

جناب دالا۔ اگر رولر میں ہر اندازہ نہیں ہمیشہ الٹ کر دیں گے۔

### ۶۱۔ ڈاکٹر حکیم اللہ ہے

کیا وزیر ملدمیت اذراہ کرم سلطان فرمائی کے کر۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ سپرنشنڈنٹ اکاؤنٹسٹس سٹر عبد الرحیم دبوah راست یقینات کیا گیا ہے؟  
(ب) کیا یہ بھی درست ہے سیکریٹری لوکل گورنمنٹ نے آرڈر نمبر ۷۵۰/PLGB AD II ۱۹۴۸ء کیا گیا ہے؟

۸۵ - ۳ مورخ ۲۱، مارچ کے لکھت مذکورہ بالا سپرینٹنڈنٹ کو نوکری سے فارغ کر دیا ہے لیکن موصوف تا حال تنخواہ وصول کر رہا ہے؟

(ج) اگر جزو (الف) و (ب) کا جواب اثبات ہیں ہے تو یہاں میرنسپل کار پرائیسٹن مکمل بدلیات کا مانکن ادارہ نہیں ہے۔ اور موصوف کو کسی کے مکم سے تنخواہ دی جا رہی ہے۔

### وزیر سہولکریات۔

الف) بھی ہاں۔

ب) مسٹر عبد الرحمن کو بطور اکاؤنٹنٹ سپرینٹنڈنٹ کی تقرری کے بعد میرنسپل کار پرائیسٹن کے پچھے ملاز میں نے اتحادی اور خاستی حکام بالا کو پیش کی۔ جس پر حکومت کی جانب سے مذکورہ سپرینٹنڈنٹ کو فارغ کرنے کا احکامات جاری کئے احکامات کی تعییں میں عبد الرحمن کو ماہان تنخواہ ادا کی گئی اور فراغت نامہ اس لئے جاری نہ کیا گیا۔ کیونکہ ابھکار مذکورہ کو باقاعدہ انٹر ویسٹیشن کی طبقی کی سفارش کے بعد منتخب کیا گیا تھا۔

(ج) عبد الرحمن کو منتخب کرنے کے بارہ میں مکمل بدلیات کو حکمہ ملاز متھاہ و نظم و منصب سے رائے موصول ہو چکی ہے۔ جسمیں عبد الرحمن کی تقرری کو باقاعدہ قرار دیا گیا ہے۔ اور ساتھ ہی قراردہ ملازست، میں تمیم کی بھی ہدایت دی گئی ہے۔ اس طرح عبد الرحمن کی تقرری میں کوئی بے قاعدگی نہیں ہے۔ دوسری جانب میرنسپل کار پرائیسٹن قراردہ وضو ایڈ کے لکھت اپنے انتظامی امور میں خود مقنقر ادارہ ہے مکمل بدلیات تمام لوگوں کو نسلوں کو رہنمائی فراہم کرتا ہے۔ اور فراہم مردہ رہنمائی کے مطابق لوگوں کو نسلی فرائض انجام دیتی ہیں۔

### مسٹر احمد داس گلگی

(پرائیسٹ آف آرڈر) جناب اسپیکر! ساطھ دس بجے سے بارہ بجے رہے ہیں۔ ڈیڑھ

گھنٹہ ہرگیا ہے۔ سیا اپ اس چیز کو قaudah بنا رہے ہیں۔ کہ کوئی من آور (Question hour) جب تک  
چلتے رہیں چلیں؟

### جناب اسیکر بہ

اسیں اس طرح سے صورت حال تھی کہ شروع میں سردار شناہ صاحب کے سوالات سے  
متعلق کاغذات سنبھل پہنچتے تو ہمنے ..... .

### جناب رجن داس بھٹی

جناب اسیکر بھٹکی ہے آپ بجا فرمادے ہیں۔ لیکن میں یہ عرض کر رہا ہوں کہ وغیرہ  
سوالات تین گھنٹے، چار گھنٹے تک سمجھا چتا رہے۔ آپ قaudah مرتب فرمادے ہیں۔ تو بھٹکی ہے  
آپ کو اختیار حاصل ہے۔ جناب ڈیڑھ گھنٹہ ہر چکا ہے۔

### جناب عبدالحمید خان اچکرنی بہ

میں بڑی معدودت سے ارجمند اس صاحب سے کہونگا کہ اسکے ذمہ دار بھی آپ ہی ہیں۔ آپ  
نے اتنے سوالات کئے اور اتنی غیر ضروری باتیں یہاں پڑھوئی ہیں۔ جس پرایوان کا دقت ضائع ہی  
گیا اسکے علاوہ ایک بات اور بھی ہے کہ دو تین دن پہلے جبکہ ہمارا بچھلاشیں ہو رہا تھا۔ تو اسیہ  
یہ روایت رکھی گئی کہ وقت کہ بڑھا یا جا سکتا ہے۔ اگر وقت اس وقت بڑھا یا کیا تو آج کیوں نہیں  
بڑھا یا جا سکتا ہے یہ میری جناب اسیکر صاحب سے یہ گزارش ہے کہ وقت کہ بڑھا یا جائے۔  
اور ان سوالوں کے جوابات کو مکمل کیا جائے۔

## جناب ارجمند اسٹینکٹ ۔

جناب اسپیکر ! فان عبدالمجید خان صاحب نے میرے حوالہ سے بات کی ہے ۔ میرا فرض  
ہتا ہے ۔ کہ میں انکو جاب دوں ۔ جناب میں یہ سہیں کہہ رہا ہوں کہ جوابات نہیں دیتے جائید  
لیکن میں ایک یا دو سو کی پروڈسٹی بگ کے تحت قاعدہ کی ایک بات پوچھ رہا تھا کہ جناب ڈیٹریو  
گھنٹہ ہرگیا ہے ۔

## جناب اسپیکر ۔

محفوظ اسادقت پڑھا دیتے ہیں ۔

## ڈاکٹر حکیم اللہ ۔

جناب اسپیکر ! میرے خیال میں کوئی دوسرا سرکاری کارروائی شامد نہیں ہے ۔

## جناب اسپیکر ہے

ہم نے ایک تحریک التوا بھی نہیں ہے ۔

## وزیر بلڈریاٹ ہے

جناب اسپیکر ! اگر آپ ٹائم دی تو میں ان سوالات کے جوابات دے دوں ۔

## جناب اسپیکر ۔

جی آپ سوالات کے جوابات دیں ۔

## ڈاکٹر حکیم اللہ خان ।

جناب اسپیکر! میرا صمنی سوال یہ ہے کہ یہ جو میں بیان کر رہا ہوں اسکے باوجود دیکھنے والے  
نیاروں نکال گیا ہے۔ اور ایک سال کی کشہکش کے بعد کیا ابھی نئے رومن آئے ہیں؟ میں  
آپکو کچھ پوانتس بتاتا ہوں کہ یہ سلسہ کتب تک اور کس حد تک چلا اسیں عبدالحیم صاحب کو  
بامید منظوری میر میونسپل کار پرائیویتی صاحب نے ایک پوسٹ جب تخلیق کی ہوئی تھی بامید منظوری  
اس آدمی کو منظوری سے پہلے ۱۹ دسمبر ۱۹۸۹ کو گرمیہ سولہ میں لگایا گیا۔ اسکے ملاقوں منظریں  
اسٹاف الیوسی ایشن نے ایک عرضداشت وزیر بلدیات کو پیش کی اور اس عرضداشت میں یہ  
 بتایا گیا تھا کہ چونکہ یہ ایک پروٹوٹپ ہے۔ اور اس پروٹوٹپ کی محکمہ کسی سنیٹر آدمی کو  
تعینات ہونا چاہئے۔ بھائیکو کسی نئے آدمی کو اس پر تعینات کیا جاتا۔ اسکی تشبیہ کے لئے  
خبر انتخاب کو چنانچہ تھا جیسے میرے خیال میں لفظ فیصلہ لوگ بھی نہیں پڑھتے ہیں۔ اور انٹرویو  
جس طرح ہوا تھا اسکی علیحدہ نزاعت ہے۔

## جناب اسپیکر۔

ڈاکٹر صاحب آپ کیا صمنی سوال کرتا چاہتے ہیں؟

## ڈاکٹر حکیم اللہ خان ।

جناب اسپیکر! میں حقائق بیان کر رہا تھا۔ میرا صمنی سوال ہے کہ ساری جدوجہد کے بعد  
جو پہلے آرڈر ہوتے ہیں۔ اور جواب تک ہوتے رہے ہیں وہ سارے کینسل ہرگئے ہیں۔ یا نہیں  
ایک تو منظری کو نسل کی طرف سے رکیک ریٹ تھی بنردو یا پھر سپکر طری کو کل گورنمنٹ نے اس امر بڑ کر  
مشترک کیا تھا مردھہ ۳ جزوی ۱۹۹۰ کو پھر اسکے بعد میر میونسپل کار پرائیویتی میں کوئی کوئی کی ملگیں

ہر کوئی بھی انہوں نے بھی قرارداد پیش کی جو تعینات ہر کوئی بھی وہ سراسر قانون کی خلاف ورزی ہے۔ اسکے بعد سیکرٹری لوکل گورنمنٹ کی طرف سے میر میونسل کارپوریشن کے پاس یہ خط آتا تھا کہ چونکہ یہ خلاف تعینات کی گئی ہے۔ اور یہ اصولوں کے مطابق نہیں ہے۔ اور یہ ایک پروشن پوست ہے۔ یہاں اس پر تعینات نہ کی جائے۔ اس کے بعد آخر میں پھر ایس اینڈ جی اے ڈی کا طرف سے ۱۹۹۱ء میں بھاگا ایک آرڈر موصول ہوا تھا کہ یہ تعینات سراسر قانون کی خلاف ورزی ہے۔ یہ پروشن کیس ہے۔ یہاں اس پرسلیشن یا اس پر تعینات نہیں کیجا سکتی۔ اسکے بعد آئی پاکستان کا پہلی ایسوی ایشن کی طرف سے یادداشت مختلف وزراء صاحبان کو کی گئی تھی کہ یہ تعینات سراسر قانون کے منافی ہے۔ یہ سلسلہ بھی تک چلتا رہا یعنی ۱۹۹۱ء تک یہ سلسلہ اور اسکی تفسیخ کے لئے مختلف آرڈر آتے رہے۔ اب شنیدی میں آیا ہے کہ فی الحال اسکی طرف سے آرڈر آیا ہے۔ کہ تمام جو کارروائی ہوئی ہے۔ وہ منسوخ ہو چکی ہے۔ اور اس پوست کے لئے قانون میں ترمیم کی گئی ہے۔ اور تمام آرڈر ز منسوخ کئے۔ گئے ہیں۔ میں یہ پوچھتا ہوں کہ یہ تمام آرڈر ز جو سیکرٹری لوکل گورنمنٹ کی ایڈمنیسٹریشن کی طرف سے مختلف آرڈر ز آئے ہوئے ہیں۔ کیا یہ سارے آرڈر ز تفسیخ ہوئے ہیں اور ابھی نیا آرڈر آیا ہوا ہے۔ اسکے متعلق فریز صاحب وضاحت فرمائیں گے۔

### وزیر پدرسیت ہ

---

جناب اسپیکر! کوئی قانونی تفسیخ نہیں ہوئی ہے۔ اور میرے پاس اس مقام کی کوئی فائل نہیں آئی ہے۔ اگر آقی تر میں آپکو بتا دیا میکن میں آپکو لیکن دلاتا ہوں کہ اگر غیر قانونی طریقے سے اسکو تعینات کیا گیا ہے تو اس پر میں ایکشن لے گا۔ اور حسکا حق بنتا ہے اسے میں اسکا حق دلانے کی کوشش کر گا۔

## ٦٢ ڈاکٹر گلیم اللہ

کیا وزیر بلدیات اذراہ کرم مطلع فرمائیں گے کہ۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ اس وقت میر میونپل کار پورشین کو گاڑی کے زیر استعمال دو گاڑیاں تھیں۔ جبکہ ۲۶ نومبر ۱۹۹۰ء کے ایک تویی اخبار میں ایک نئی پچارو گاڑی کے خرید کے لئے ۱۶ لاکھ روپے کی مالیت کا میندہ دیا گیا تھا۔ ۶

(ب) کیا یہ بھا درست ہے کہ ترقیات کاموں کے لئے بقول میر صاحب میونپل کار پورشین کے پس کرنی فنڈ نہ ہنسی بھی ہے؟

(ج) اگر جنہوں (الف) و (ب) کا جواب اثبات میں ہے۔ تو غیر ترقیاتی کاموں کے لئے فنڈ نہ کہاں سے آئے ہیں۔ نیز کیا مذکورہ بچارو کے لئے مختص کردہ فنڈ نہ فنڈ نہ ترقیات کاموں میں استعمال میں نہ لانے کی وجہ کیا ہے۔ تفصیل دی جائے۔ ۶

### وزیر بلڈریات ہے

(الف) جی ہمیں متنہ کمرہ اخبار میں مشہور "مینڈر نیٹ" میں ۱۶ لاکھ روپے کا ذکر کیمیں بھی ہنسی ہے۔ گاڑی کی خرید کے لئے باقاعدہ اجازت وزیر اعلیٰ بلوچستان سے حاصل کی گئی ہے۔

(ب) جی ہمیں کو کڑ میونپل کار پورشین کے میزاں نہ بدلائے سال ۱۹۹۰-۹۱ء میں ترقیات کاموں کی مدد میں یا باقاعدہ رقم رکھی گئی ہے۔

(ج) جواب نئی میں ہے۔ تاہم یہ تباہ ضروری ہے۔ کہ میونپل کار پورشین کے میزاں نہ بدلائے سال ۱۹۹۰-۹۱ء میں ترقیاتی اور غیر ترقیاتی ملات میں علیحدہ علیحدہ فنڈ نہ حضوری کئے گئے ہیں۔ اور جہاں تک "پچارو گاڑی" پر آمدہ اخراجات ترقیات کاموں میں استعمال ذکر نہیں وجوہ ہے، ترقیات

جسراح ترقیاتی فنڈز غیر ترقیاتی کاموں پر خرچ نہیں کیا جاسکتے۔ اس طرح غیر ترقیاتی فنڈز کو بھی ترقیاتی کاموں پر خرچ کرنے کا مناسب نہیں ہے۔

### ڈاکٹر کلیم اللہ خان

صحتی سوال جناب اسپیکر میر کے لئے دو گاڑیاں چیلے سے موجود ہیں۔ اور بہت ہی قیمتی گاڑیاں ہیں۔ جبکہ قیمت تقریباً ۱۲ سولہ لاکھ روپے ہیں۔ کیا یہ ضروری ہے۔ کہ میر صاحب دو گاڑیاں رکھیں۔ جبکہ کوئی شہر کی حالت ہے کہ پورا شہر گندگی سے بھرا پڑا ہے۔ نایاں اور مارکیں ٹوٹی ہوئی ہیں۔ بھرا اور مکھیوں کی بھرماد ہے میں اس سلسلے میں کہنے لگا کیا یہ شاہ خرچی جائز ہے۔ اور ضروری ہے میں وزیر موصوف صاحب سے یہ پوچھنا پا ہتا ہوں۔

### وزیر ملک دیانت

جناب اسپیکر! جہاں تک پکارو گاڑی کا تعلق ہے۔ مجھے معلوم ہے کہ میر نے میں بھی ایک فریب گھرانے سے تعلق رکھتا ہوں۔ گاڑیاں میرے پاس بھی ہے۔ میرے خیال میں پکارو گاڑی سولہ لاکھ روپے کی نہیں بلکہ و لاکھ روپے کا ہے۔ دوسری بات یہ کہ گاڑی کے لئے اختیارات میرے پاس نہیں بلکہ وزیر اعلیٰ صاحب کا اختیار ہے۔ اگر وزیر اعلیٰ صاحب نے اجازت دی ہیں تو آپ ان سے پوچھ سکتے ہیں۔

### ڈاکٹر کلیم اللہ خان

اس کے لئے عرض کروں گا کہ اگر گاڑیاں واقعی خریدی نہیں گیں۔ کیا آپ اس پر نظر ثانی کر سکتے ہیں۔ تاکہ یہ رقم شہر کی ناگفتدہ حالت پر صرف کی جائے۔

## وزیر بلڈیات ار

جناب اسپیکر میں معزز کرنے کو لیقین دلاتا ہوں کہ اگر سگاٹر یا انہی خریدی گئی بھی تو میں انہی خریداری کو منسوخ کر کے میونسل کے روکے مطابق یہ رقم خرچ کر دیں گے۔

## میر عبدالکریم لوٹیروانی۔

(پرانہ آف آرڈر) جناب اسپیکر۔ میں منظر صاحب کی اس تجویز کا مشکلہ ہوں۔ چونکہ کورٹ بلوچستان کا کیپٹل ہے اور کورٹ کی حالت اس وقت کو راچی کی لی مارکیٹ (Lea Market) بن ہے۔ اور اسکو دیکھنا جائے۔ تو ہمیں انوس کے ساتھ کہنا پڑتا ہے۔ کہ مااضی سے یکر ابھی تک جتنے بھی کورٹ کے ایم پی اے صاحبان رہے ہیں۔ اگر دہ فندز کو رہ شہر پر خرچ کریں تو کورٹ آج چھوٹا لندن بن جاتا مگر کاشتہاوز دن بدن بڑھ رہے ہیں۔ دکانیں ریٹھیاں گدھا گاٹریاں۔ اور ریلیک کا کوئی اصول نہیں۔ سیلہ بیٹھاؤں سے یکر یہاں تک دو گھنٹے راستے میں لگتے ہیں۔ اگر دو گھنٹے میں کوئی قلات جانا چاہیے تو بھی جا سکتا ہے۔ میں سورا صاحب سے گزارش کر دیکھا اور اسید رکھتا ہوں۔ کہ وہ اور وزیر اعلیٰ صاحب کو رہ شہر کو چھوٹا لندن بنادیں گے۔ شکری۔

## وزیر بلڈیات۔

میں اس ایوان کو لیقین دہانی کرتا ہوں۔ کہ کوئی شہر کو چھوٹا لندن تو نہیں بہر حال اسکی حالت بہتر نہ کی کوشش کروں گا۔

## مسٹر رجن داس بھٹی۔

جناب اسپیکر، بات چل پکارو سے اور پہنچ بھی گدھا گاٹی

پر میں گزارش کروں گا کہ سمجھ دی وائے بھی ہمارے بھائی ہیں ۔

**وزیرِ مواد و تعمیرات +**  
پرانی آنٹ آف آرڈر جناب اسپیکر : کوئی ممبر صاحب اپنے سیٹ سے اٹھ کر کسی اول سکیٹ سے بجٹے نہیں سہ سکتا ۔

**جناب اسپیکر سے ہے**  
سوال نمبر ۳۱ عبد القیار خان کا ہے ۔

### ۱۲) مصطفیٰ عبدالقیار خان

سید وزیر ملبدیات اور رہ کرم مطلع فرمائیں گے کہ ۔  
 (الف) کیا یہ درست ہے کہ سابقہ جمہوری دور حکومت میں وزیر ملبدیات نے میونپل کار پارشین کو کوئی میں مبنیہ دعائیں کا چنان ہیں کہ ایک تحقیقاتی طیم ترتیب دی تھی ۔؟  
 (ب) کیا یہی درست ہے کہ مذکورہ تحقیقاتی طیم نے اپنی مکمل رپورٹ حکومت کو پیش کی تھیں کیونکہ رپورٹ ۷ ماہ ز عالم کے سامنے آئی ہے ۔ اور نہ ہی مختلف کیسوں میں ملوث میونپل انتظامیہ

کے خلاف کوئی کارروائی ہوئی ہے ۔

(ج) اگر جنہے (الف) و (ب) کا جواب اشیات میں ہے تو کیا حکومت مذکورہ بالاتحقیقاتی رپورٹ اس معزز ایوان میں پیش کرنے اور ملزموں کے خلاف کوئی کارروائی کرے تھی ارادہ کھتی ہے اگر نہیں تو وجہ تبلیغ جائے ۔

**وزیر ملبدیات :** انسپیشن (معائنة) ایک معمول کاظریت کا ہے ۔ جس کا مقصد کسی ادارے

کو فعال بنانا ہوتا ہے۔ اس پیکش عدای شکایات پر نہیں کیا جاتا۔ بلکہ یہ ایک متواتر عمل کا نام ہے  
 ب) اس پیکش طیم معاہدہ کرنے کے بعد اپنی رپورٹ حکومت کو پیش کرتی ہے۔ اور حکومت  
 اس رپورٹ کی روشنی میں کارروائی کرتی ہے۔ معاہدہ رپورٹ میں چونکہ حکمر جانی معمول کا حصہ  
 ہوتی ہے۔ اس لیے ان پر معمول کے مطابق کارروائی ہوتی ہے۔  
 (ج) عام حکمر جاتی معاہدہ رپورٹیں۔ محکما نہ طور پر دیکھا جاتی ہیں۔ اور ان میں جو کمی بیشی پائی جاتی ہے  
 ان پر قرائدر کے مطابق قافی داگرہ میں رہتے ہوئے مزید کارروائی کی جاتی ہے۔

ڈاکٹر کلیم اللہ خان

(صمنی سوال) جناب والا! ایک روپرٹ جو کو مرٹ شہر کی کارکردگی کے مطابق تیار کی گئی چورکانی جدوجہد کے بعد اس نتیجے پرستہ ہی کہ کو مرٹ شہر میں کون کوئی چیزیں غلط کی گئی اور اس نہیں کس طرح سدھا سا جاسکتا ہے۔ اس کیمیٹی کی روپرٹ حال کے بعد بھی اور مستقبل کے لئے بھی بہت اہم ہے اگر ہم نے اس کو کو مرٹ شہر میں صفائی اور غلط کارکردگی درست کرنا ہے۔ تو یہ روپرٹ بہت اہم مسئلہ ۔۔۔

جناب اسٹریکٹر

ڈاکٹر صاحب آپ اپنے ضمنی سوال کو محقق کریں۔

دکٹر کلیم اللہ خان -

جناب اپنیکہ! میرا سوال مختصر ہے جو میرے تمام سوالوں میں بہت اہم ہے۔ اگر اس سوال پر ہمیں تھوڑا ساتھ دیا جائے۔ اس کیلئے نے مختلف سوال اٹھائے تھے۔ ایک کمپیکس کاٹھیک جس کے درمیان دو کروڑ روپے کافرتوں ہے۔ اس میں مختلف آرٹ نے سوا پانچ کروڑ روپے جبکہ صدیق کنسٹریکشن نے سوا سات لاکھ روپے کے ٹنڈر دیئے تھے۔ اور قبول سوا لاکھ

روپے کا کیا گیا تھا۔ اور نمبر ۲ اس میں یہ نین کمیٹی کی بلڈنگ کو الٹ کیا گیا ہے۔ مسٹر علی محمد کو پھاس سال کے لئے میرے خیال میں میر صاحب نے اپنی صوابیدہ پر ایک کمیٹی کی بلڈنگ پکاں سال کے لئے ایک آدمی کو الٹ کیا نمبر ۳ ایک علی محمد پاک پیش آفیسر کی تعیناتی ..... (ملاحظت)

### جناب اسٹیکمِر :-

ڈاکٹر حکیم اللہ صاحب سے تجزیہ شروع گاہ وہ اپنے سوال سے متعلق ضمنی سوال پوچھیں ۔

### ڈاکٹر حکیم اللہ خان -

جناب اسٹیکمِر ! میں اسکی اہمیت بتانا چاہتا ہوں۔ اس کی تفصیل میں سنہیں جاؤں گا۔ دوسرے لیاقت پار کا مسئلہ یعنی ایک خوبصورت پارک پر پھاس باون لاکھ روپے اسپر خرچ کر کے اسے کھنڈرات میں تبدیل کرنا اور ٹولی المکرہ کا سوال چلے ہو چکا ہے۔ اور اس طرح ایک استثنا اور کیلک کی پر موشن یعنی مسٹر خلود احمد جو اپنی عزالت کے تین سال پر رہنی ہی کرتا پانچ سال کے بجائے تین سال کے اندر اندر اسے تقاضی دی گئی۔ اور اس طرح کے بب سے ہم سوال بارہ نئے دار ڈلوں کو میں پل کار پریشن میں شامل کیا گیا جبکہ میں پل کار پریشن کی سلی ہی حالت یہ ہے کہ وہ اپنے بجٹ سے اس شہر کی صفائی رہنی کر سکتا شہر گندگی سے بھرا چکا ہے۔ .....

### جناب اسٹیکمِر -

اپ ضمنی سوال مختصر پوچھئے جائے اس کے کہ آپ تقریر کریں ۔

### ڈاکٹر حکیم اللہ خان :-

جناب اسٹیکمِر ! یہ میرا آخری پوچھتہ ہے۔ اس میں اسکی اہمیت بتانا چاہتا ہوں کہ یہ پاؤٹ

کتنا ایم ہے بارہ حلقوں اور جس میں ایک نوشنہ کی خامی نگی پاپنے سورودلوں سے جو پانے حلقوں کے سات ہزار دلوں سے ہوتی ہے۔ تو یہاں ہم یہ کہیں گے کہ یہ رپورٹ بہت اہم ہے۔ اس پر عذر کیا جائے کوئہ ڈولینپٹ کے لئے جو فنڈ ہمارے پاس ہے۔ اسکو ہم ائمہ کس طرح خرچ کر سکیں گے۔ شکریہ۔

### وزیر بلدیات۔

جناب اسپیکر میں موزر رکن کو یقین دھانی کرتا ہوں کہ وہ رپورٹ منگا یعنی ہم اب بیٹھ کر اس پر ڈسکس (discuss) کریں گے۔ جہاں تک میلت پارک کی بات ہے، وہ میرے دور میں سہیں ہوئی۔ بلکہ تین چار سال پہلے کی بات ہے۔ اگر آپ حضرت کیمیٹھا ناپا ہے ہوں تو خوش آمدید یہ میں تیار ہوں انکو ائمہ کیمیٹھا کر اس پر ایکشن لوٹگا۔

### مدرس عبدالحمید خان اچھرزا۔

جناب اسپیکر! ہم وزیر موصوف سے یہ یقین دھانی پاہتے ہیں کہ اس میں بہت ساری بے قاعدگیوں کا سوال ہے آیا جو کمیٹی بنی ہے۔ کیا یہ چیزیں اس کمیٹی کے دائرة کا رہیں لا یہی گے۔ اور باقاعدگی سے اسپر عذر کریں گے۔ یہ بات بھائی صحیح ہے کہ یہ انکے دور میں سہیں ہوئی۔ یہیں۔ اگر ان سے پہلے کی پریمہ (Period) کی بے قاعدگیوں کی بات ہے۔ تو اس کی وزیر موصوف یقین دھانی کرایں کہ ان پر فردًا فردًا یعنی ان تمام پوامیں پر اعلیٰ انتیاراتی کمیٹی بننے والی ہے۔ اس میں اس پر عذر کیا جائے گا۔ اور ایوں کاتلی کے لئے انہی غلطیوں اور بے قاعدگیوں کو درست کیا جائیگا۔ یہیں اس ایوان میں وزیر موصوف سے یقین دھانی پاہتے ہیں۔

### وزیر بلدیات۔ جناب اسپیکر! جو کمیٹی بنی ہے۔ فی الحال اس میں یہ شامل نہیں جبڑج

معزز رکن نے فرمایا سین اگر آپ اپنے اپ کو شامل کرنا چاہتے ہوں تو ہمیں کوئی اعتراض نہیں۔

## ۹۹ مصطفیٰ عبدالقہار خان -

کیا وزیر بلدیات از راہ کرم مطلع فرمائی گے کہ -

(الف) کیا یہ درست ہے کہ بلدیہ کار پریشن کو کٹنے کم و بیش ایسے سال کے لئے کوئی طاشہریں معتقد تجارتی (کمرشل) اور غیر تجارتی (نام کمرشل) پلاتٹ فلیز پر دیئے ہیں؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ مذکورہ پلاٹوں کا معاونہ و صول کیا جاتا ہے؟  
(ج) اگر جزو لائف و ریپ کا جواب اثبات میں ہے۔ تو فلیز کے قواعد و ضوابط مذکورہ پلاٹوں کی لعداد نتم و رقمہ، جائے و قرع اور ابتداء سے آخر تک معاونہ فلیز پر مذکورہ پلاتٹ حاصل کنندگان / اداروں کی مکمل تفصیل اور کوائف کیا ہیں۔ اور یہ بھی بتایا جائے کہ آیا ان پلاٹوں کو فلیز پر دیتے وقت قواعد و ضوابط کی پابندی اور اضاف کے تقاضوں کو پورا کیا گیا ہے۔ اگر جواب اپنی میں ہے۔ تو اسکی وجہ بتلائی جائے۔

## وزیر بلدیات -

(الف) جو ہاں صرف ایک پلاتٹ -

(ب) جو ہاں -

(ج) سالانہ بجم بھارٹہ ۲/۲ روپے نی سیکڑہ مربع فٹ علاوہ گیارہ گناہ پر یہ کے مذکورہ پلاتٹ ایک سال کے لئے الات کیا گیا ہے۔ اور گھر میں استعمال کے لئے ہے۔ اور اختر بوج صاحب نمائندہ اخبار جہاں کے نام ہے۔ پلاتٹ کا کل رقمہ ۳۳۴۵۰ فٹ ہے۔ مذکورہ پلاتٹ کو ۳۔ سال کے لئے فلیز پر جاری کیے جائیکی حکومت کو سفارش کی تھی ہے۔ جو کہ وزیر عنز ہے بنڈکوہ پلاتٹ نرعنون روٹ نزد سریاب پھاٹک پر دلتے ہے۔

## جناب اسپیکر بہ

اگلا سوال۔

### ۹۶ عبد القہار خان۔

کیا وزیر بلدیات از راه کرم مطلع فرمائی گے کہ  
 (الف) کیا یہ بھی درست ہے کہ کوئٹہ میں پلاؤں کی الٹنٹ پر پابندی ہے ؟  
 (ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ ۸ جولائی ۱۹۹۰ء کو میر کوئٹہ میونسپل کارپوریشن نے سریاب پھاٹک  
 کوئٹہ پر داقعہ پر ای چونگی (اولاد اکٹرانی پوسٹ کے پلاٹ کو تکمیل خان ولد اسماعیل خان کو والٹ کیا  
 ہے ؟ -

(ج) اگر جز (الف) و (ب) کا جواب اثبات میں ہے تو یہاں حکومت مذکورہ بے قاعدگی اور  
 اختیارات سے تجاوز کے ذمہ دار افراد آفیسرن کے خلاف کوئی مکار و ای عکس نہ اور مذکورہ  
 پلاٹ کی الٹنٹ کی منسوخی نیڑا ستم کی دیگر بے قاعدگیوں اور اختیارات سے تجاوز کے  
 واقعات کی تحقیقات کرانے کا ارادہ رکھتی ہے۔ اگر جواب لفظی میں ہے تو وجہ تبلیغ جائے۔

### وزیر بلدیات

(الف) بھی ہاں۔

(ب) بھی ہاں۔ سابقہ بولاں ناکہ چونگی کو تکمیل خان ولد اسماعیل خان کو مہانت کرایہ پر دیا گیا ہے  
 (ج) میونسپل کارپوریشن ہمیشہ ہی تواضع و حنو ابط اور دقاً فرقناً جاری شدہ ہدایات کی پابندی کرنی  
 رہتی ہے۔

## مسٹر عبد القہار خان

(مختین سوال) جناب اسپیکر - اسمیں میرا جو صحنی سوال ہے۔ وہ یہ ہے کہ پلاٹ الائٹ کئے گئے لیکن جواب میں دیا گیا ہے کہ الائٹ سہیں کئے گئے بلکہ کہا نئے پہ دیئے گئے ہیں۔ میرے خیال میں ایک الائٹ آرڈر کی ڈبلیکٹ (duplicate) کاپی بھی میرے پاس ہے۔

## وزیر بلدیات

بہر حال مجھے انکی معلومات نہیں ہیں۔ الائٹ فی الحال بند ہے۔ آپ لے آئیں ہم اسکو ڈسکس کریں گے لیکن اس وقت الائٹ بند تھا۔

## مسٹر عبد القہار خان

مہربانی۔ نیکی خان کے نام سے الائٹ آرڈر ہے چکے ہیں۔

## وزیر بلدیات

اگر ناجائز طریقے سے ہوتے ہیں۔ تو ہم کا ردوان کریں گے۔

## جناب اسپیکر

اگلے سوال۔

## ۱۰۰ مسٹر عبد القہار خان

کیا وزیر بلدیات از راه کرم مطلع فرمائیں گے کہ۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ بلدیہ کار پورشن میہار حیم بلوچ کا بکشیت اکاؤنٹنٹ اور محمد اکرم ولد علام محمد کا بکشیت چونگی ان پیکٹر تقریر ہوا ہے ؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ حیم بلوچ قبل دو دفعہ ٹرمینٹ بھی ہوا ہے ۔

(ج) اگر جزو (الف) و (ب) کا جواب اثبات میں ہے تو کیا مذکورہ علماً اشنا ص کا تقریر قواعد و ضوابط کے مقابلہ ہوا ہے ۔ اگر جواب نفی میں ہے تو دوہجہ بتلائی جائے نیز بھرتی کے قواعد و ضوابط بھی بتائیں جائیں ۔

## وزیر بلدیات اہ

(الف) جو ہاں

(ب) جو نہیں یہ درست نہیں ہے ۔

(ج) گوجزو (الف) کا جواب اثبات میں ہے اور جزو (ب) کا جواب نفی میں ہے مگر ریکارڈ کو درست رکھنے کے لئے عرض ہے کہ سڑھر حیم بلوچ کا تقریر قانون و قواعد کے تحت میونپل کار پورشن نے جو کہ اس تقریر کی جماز اتحادی دلختی ۔ کیا تھا اگرچہ محکمہ بلدیات نے اس پر اعتراض کیا تھا۔ لیکن جب یہ معاملہ نکلمہ نظم و نسق کے پاس جنمی رائے کے لئے رسم جو یا گیا تو انہوں نے میونپل کار پورشن کے اقدام کو جائز قرار دیا ۔ جہاں تک مرطہ محمد اکرم کی بطور حیکی ان پیکٹر لعیناً ق سوال ہے اس سلسلہ میں عرض ہے کہ موجودہ قواعد کے تحت اس پوسٹ کے لئے تعلیمی تابیت میٹرک بعد میونپل ملزمت میں پانچ سالہ تجربہ ہے جبکہ محمد اکرم کی تعلیمی تابیت بی اے ہے لیکن اسے سابقہ تجربہ نہیں اس کی اعلیٰ تابیت کے پیش نظر تجربہ کی شرط مستثنی کرنے کے لئے معاملہ زیر غرضے اور ساتھ ہی اس لعیناً کے خلاف جو مکمل اپیلی دائیں ہوئی ہے وہ زیر غدر ہے جہاں تک قواعد و ضوابط کا تعلق ہے اس بارہ میں عرض ہے کہ بلوچستان وکلگورمنٹ آرڈننس ۱۹۸۷ء کے تحت اور بمقابلہ میونپل سروس و فنڈوکل کونسل علما لعیناً کے لئے با اختیار ادارہ ہیں ۔ تاہم محکمہ

بلدیات ان امور میں یہ قاعدگیوں پر نظر رکھتا ہے۔

## رخصت کی درخواستیں

جناب اسٹریکر ۔ ۱۔

سوالات ختم ہوتے ۔ اب رخصت کی درخواستیں سیکر ٹری ایبلی پڑھیں گے ۔

مسٹر ہی بنسٹ ہنٹنگم (سیکر ٹری ایبلی) بسم اللہ الرحمن الرحيم ۹۸

چھو مغزدار کان کی درخواستیں آئی ہیں ۔ یہ پہلی درخواست حاجی لوز رجم صراف صاحب، فذیر یون ڈی ۔ ۱۔ سے کی ہے ۔ انہوں نے لکھا ہے ۔ کہ انکے ہم زلف آج نوت ہر گئے ہیں ۔ اسلام دہ آج ایمبلکے اجلاس میں شرست نہیں کر سکتے ۔ لہذا انکو آج کی رخصت دی جائے ۔

جناب اسٹریکر ۔

سوال یہ ہے کہ آج رخصت منظور کی جائے ؟

(رخصت منظور کیجئی) سیکر ٹری ایبلی بہ

پردوہری رخصت حاجی محمد شاہ مردانزی صاحب کی ہے ۔ انہوں نے لکھا ہے کہ وہ کسی سرکاری کام کے سلسلے میں اسلام آباد جا رہے ہیں ۔ اور وہ آج کے سیشن میں شرست نہیں کر سکتے ۔ اسلام انکو آج کی رخصت دی جائے ۔

جناب اسٹریکر ۔ سوال یہ ہے کہ آج رخصت منظور کیجائے ؟ (رخصت منظور کیجئی)

## سیکھ طری اسلامی -

ایک درخواست میر جان محمد خاں جمالی کی طرف سے آئی ہے۔ انہوں نے لکھا ہے کہ انکو اسلام آباد کسی کام کے سلسلے میں جانا پڑ رہا ہے جس کی وجہ سے وہ ۹۱-۰۳-۲۰ کے ایک سیشن میں تھیں آ سکے۔ لہذا انکو رخصت دی جائے۔

## جواب اسپیکر -

سوال یہ ہے کہ آیا رخصت منظور کی جائے؟

(رخصت منظور کی کیمی)

## سیکھ طری اسلامی -

یہ درخواست میر عبدالجیہ بن بخش صاحب کی طرف سے آئی ہے۔ انہوں نے لکھا ہے کہ وہ سرکاری کام کے سلسلے میں اسلام آباد جا رہے ہیں۔ لہذا دس ماہیج کو اسلامی اجلاس میں شریک نہیں ہو سکتے۔ ان کو مذکورہ تاریخ کی رخصت دی جائے۔

## جواب اسپیکر -

سوال یہ ہے کہ آیا رخصت منظور کی جائے؟

(رخصت منظور کی کیمی)

## سیکھ طری اسلامی -

یہ درخواست شہزادہ جام علی اکبر نے دی ہے کہ وہ سرکاری کام کے سلسلے میں اسلام آباد جا رہے ہیں۔ لہذا انکو دس ماہیج ۱۹ کی پھٹک دی جائے۔

### جناب اسپیکر -

سوال یہ ہے کہ آیا رخصت منظور کیجا ہے ؟  
(رخصت منظور کی گئی)

### سیکرٹری اسمبلی -

یہ درخواست نواب محمد اکبر خان بھی کی طرف سے ہے جنہوں نے لکھا ہے کہ وہ اپنی مزید  
مصروفیات کا وجہ سے آج کے اجلاس میں شرکت نہیں سکتے لہذا انکو آج کی رخصت دیا گی۔

### جناب اسپیکر -

سوال یہ ہے کہ آیا رخصت منظور کی جائے ؟  
(رخصت منظور کی گئی)

### سیکرٹری اسمبلی -

یہ درخواست سردار میر چاکر فان ڈرمکی کی طرف سے ہے جنہوں نے لکھا ہے کہ وہ  
اسی کام کے سلسلے میں کوئی سے باہر چاہ رہے ہیں۔ لہذا وہ آج کے اجلاس میں شرکت  
نہیں کر سکتے۔ انکو آج کی رخصت دی جائے۔

### جناب اسپیکر -

سوال یہ ہے کہ آیا رخصت منظور کی جائے ؟  
(رخصت منظور کی گئی)

## سیکھ ٹرینی اسپلی -

یہ درخواست میر باز محمد گھیران کی طرف سے ہے انہوں نے لکھا ہے۔ کہ وہ پانچ اور سات ماہیج ۱۹۹۰ء کو اسلام آباد کی کام کے سلسلے میں گئے تھے اور اسپلی کے اجلاس میں شرکت نہ کر کے رہنا انہوں نے پانچ اور سات ماہیج ۱۹۹۰ء کی چھٹی کی درخواست دی ہے۔

## جناب اسپیکر -

سوال یہ ہے کہ آیا رخصت منظور کی جائے گا۔

(رخصت منظور کی گئی۔)

## مسٹر ارجمند اس بیگٹی -

جناب والا! معزز ممبر کشا یہ قاعدہ کا علم نہیں تھا۔ تاکہ درخواست دے جاتے۔ اب اگر انہی رخصت منظور ہو یا نہ ہو پھر کیا ہوگا۔

## میر باز محمد گھیران -

اسکی اجازت ہے۔ اگر ایم جنی میں کوئی چلا جائے تو اسکی جگہ کوئی اور کوئی درخواست دے سکتا ہے۔ اور متعلقہ ممبر بعد میں اگر خود بھی رخصت کی دھنست دے سکتا ہے۔

## ڈاکٹر حکیم اللہ خان -

یہ تو رسول کے مطابق کچھ نہیں کہ سکتے۔ لیکن اکثر ایں ہوتا ہے کہ بوجستان اسپلی کے اجلاس جو سال میں ایک دو مرتبہ ہوتے ہیں۔ اور وہ بھی چند دن کے لیے ان میں اکثر وزراء اور اسپلی ممبران غیر ماضر ہتے ہیں۔ کیا انکے دورے مختلف کام اور مختلف میئنگن کیں۔

نہیں کئے جاسکتے۔ میرے خیال میں اسیلی ہی واحد نورم ہے جہاں سے ہم کچھ تہاد رخیال کر سکتے ہیں۔ اور ہم دیکھتے ہیں۔ کروڑا صاحب ان چیزوں کو اسیلی سے زیادہ ایم سمجھتے ہیں۔ اس طرح اپوزیشن کے بتئے بھاگ بر صاحبان ہیں۔ اتنے لئے کیا کوئی ایسا طریقہ کار سہیں ہو سکتا کہ اسیلی کارورم پورا ہو۔ تاکہ ہم ایک دوسرے کے متعلق پکھے بات کھو جاسکے سنگا جائے اس کے علاوہ کچھ اور معاملات پیش کئے جاسکتے ہیں اسکے متعلق اگر آپ مستقبل کے لئے سوچیں تو بہتر ہو گا۔

### مسٹر ارجن داس بگٹی۔

جناب اسپیکر! میں ڈاکٹر حکیم اللہ خان کی تائید کرتا ہوں۔

### جناب اسپیکر۔

آئی ہم آپ سب کو شش سریں بتا ہم کبھی ایسی ضرورت پیش آسکتی ہے۔ مثلاً جیسے آج ذر محمد صراف صاحب کا چانک چھٹی لینا پڑی۔ بہر حال عنیر ضروری طور پر اگر چھٹی نہ ہوتی بہت اچھی بات ہے۔ رخصعت کی درخواستیں نہ مٹا دیکھی گئی ہیں۔ اب ڈاکٹر عبدالمالک بوجج صاحب کی تحریکیں تکڑے ہے۔ محترمہ ڈاکٹر صاحب اپنا تحریک انتداد پیش کریں۔

### تحریک التواریخ پر

### ڈاکٹر عبدالمالک کلوب

جناب اسپیکر۔ آپکی اجازت سے میں یہ تحریک التواریخ پیش کرتا ہوں کہ۔

حکومت سندھ صوبہ سندھ میں ارکان اسیلی کی گرفتاریاں اور انہیں سینٹ کے انتخابات

سے باز رکھنے کے لئے دیگر غیر جمہوری اقدامات کر رہی ہے۔ جو جمہوری عمل کے تسلیم اور فروغ سے لے کر انتہائی نقصان دہ اور اضاف اور قانون کے منافی ہے۔ لہذا ہم حکومت سنده کے ذکر کردہ بالا اقدامات کے خلاف اپنے سیاسی اور جمہوری جذبات کے اظہار کے طور پر انکی چارزور مدد مدت کرتے ہیں۔ اور مطالیہ کرتے ہیں کہ اسیلی کی کارروائی بروک کر اس فری اہمیت کے حامل معاملہ پر بحث کی جائے۔ تاکہ صوبہ بلوچستان کی حکومت اسکی غیر جمہوری اقدامات کو روکنے کے لئے حکومت سنده سے رجوع کر سکے۔

### جناب اسپیکر۔

عتریکہ التراو جو پیش کی تھی یہ ہے:-

حکومت سنده صوبہ سنده میں ارکان اسیلی کی گرفتاری اور انتہی سینٹ کے انتباہ سے باز رکھنے کے لئے دیگر غیر جمہوری اقدامات کر رہی ہے۔ جو جمہوری عمل کے تسلیم اور فروغ کے لئے انتہائی نقصان دہ اور اضاف اور قانون کے منافی ہیں۔ لہذا ہم حکومت سنده کے ذکر کردہ بالا اقدامات کے خلاف اپنے سیاسی اور جمہوری جذبات کے اظہار کے طور پر انکی پر زور مدد مدت کرتے ہیں۔ اور مطالیہ کرتے ہیں کہ اسیلی کی کارروائی بروک کر اس نزدی اہمیت کے حامل معاملہ پر بحث کی جائے۔ تاکہ صوبہ بلوچستان کی حکومت اس غیر جمہوری اقدامات کو روکنے کے لئے حکومت سنده سے رجوع کر سکے۔

### جناب اسپیکر۔

اس کے متظر ہونے کے متعلق آپ قانون نکتہ کی وضاحت کریں۔ میں ڈاکٹر ماحب سے گزارش کر دیکھا کر وہ صرف ایڈ میز بلڈی کے متعلق بات کریں۔

ڈاکٹر عبدالواک بلوچ - جاہب والا! پاکستان میں حکومت کی تبدیلی کا فارمولا بزرور طاقت

شروع سے چلا آ رہا ہے ۔ اور یہ عمل ہم بک کے سامنے ہے ۔ کر کبھی مارشل لاو کے ذریعے جمیوری اداروں پر شب خون مار جاتا ہے ۔ اور کبھی نام نہاد لوگ قابض ہر جاتے ہیں ۔

### مکہ محمد سرو خان کا کڑ وزیر قالوں و پارلیمانی امور

جناب والا ! ہمیں جو تحریک ملی ہے وہ قرارداد کی صورت میں ہے ۔ کیا یہ قرارداد ہے یا تحریک التوار ہے ۔ کیا بعد میں اسکو تحریک التوار میں بدل دیا گیا ہے ۔ ہمارے پاس یکارڈ پر موجود ہے کہ یہ قرارداد تھی ۔

### جناب اسپیکر ۔

یہ تحریک التوار ہے ۔

### ڈاکٹر عبدالحکم بلوچ ۔

جناب والا ! پہلے مجھے سرو خان بات مکمل کرنے دیں ۔ پھر سرو خان بات کریں وہ اس تحریک التوار کو Sale کریں یا نزدہ درگور کریں ۔ مجھے ایک میر بلٹن پر بات کرنے دیں ۔

### وزیر قالوں و پارلیمانی امور ۔

جناب والا ! پہلے منصہ تحریک یا تحریک التوار ہے ۔ یا قرارداد ہے ۔

### جناب اسپیکر ۔

یہ تحریک التوار ہے ۔ اس کا نولٹ ملا ہے ۔

## ڈاکٹر عوید الحاک ملوح

قرارداد تھی میں نے واپس لے لی ہے اور پھر باضابطہ طور پر اس کالونٹی دیا ہے۔  
تھی میری ملکیت تھی یہ کافی ہے۔ اور بعد میں تحریک التوار لایا ہوں۔

### جناب اسپیکر۔

پھر تحریک التوار اور پیش ہوئی تھی اس لئے تحریک التوار نمبر ۹ پر اب بحث ہوگی۔

### وزیر قالوں و پارلیجمنی امور۔

جناب والا! یہیں جسمی دفتر سے ایجاد کیا گیا ہے۔ اسیں تو قرارداد کا ذکر ہے، تحریک  
التوار تھیں ہے۔ آگے کہیں تو میں اسکو پڑھ لیتا ہوں۔

### جناب اسپیکر! اے۔

یہ کب کے لئے ملا ہے۔ آپ تاریخ بتائیں۔؟

### ملک محمد سرور خان کا کڑ۔ آج کے لئے ہے۔

### جناب اسپیکر! اے۔ ایسی بات ہتھیں ہے۔

### وزیر قالوں و پارلیجمنی امور۔ یہ میرے پاس قرارداد نمبر ۱۲ ہے۔ جو کہ منابع

**ڈاکٹر عبدالحالک ہے ۔ جس کو میں پڑھتا ہوں ۔**

حکومت سندھ صوبہ سندھ میں ارکان آسمبلی کی گرفتاریاں اور انتہی سینیٹ کے انتباہ سے باز رکھنے کے لئے دیکھنے میں مددی اقدامات کر رہا ہے ۔ جو جمیں بری عمل کے تسلیم اور فروغ کے لئے انتہائی نقصان وہ اورالعاف اور قانون کے متعلق ہے ۔ لہذا ہم حکومت سندھ کے ذکرہ بالا اقدامات کے خلاف ۱ پنے سیاسی اور جمیں بری جذبات کے انہار کے طور پر انہی پر ذور نہیں کرتے ہیں ۔ اور مطابق کہتے ہیں کہ آسمبلی کی کارروائی روک کر اس فری اہمیت کے حامل معاملہ پر بحث کی جائے تاکہ صوبہ بلوچستان کی حکومت اس غیر جمیں بری اقدامات کو روکنے کیلئے حکومت سندھ سے رجوع کر سکے ۔

**جناب اسپیکر ۔**

یہ تحریک القواد ہے ۔ قرارداد نمبر ۱۶ والیں ہو گئی ہے ۔ اب ڈاکٹر عبدالحالک صاحب اسکی ایڈ میز بلڈج کے متعلق بات کریں ۔

### **ڈاکٹر عبدالحالک بلوچ ہے**

جناب والا ! میں نے یہ قرارداد والیں لیا تھی اور میں تحریک القواد لایا ہوں میں نے کل اسکو پیش کیا ہے ۔ لہذا آپ مجھے بولنے دیں یہ سیڑھا ہے ۔ اس کے بعد ۱۶ پر جو کچھ کہنا چاہیں بے شک کہیں ۔

**جناب اسپیکر ۔**

**آپ بولیں ۔**

**وزیر قانون و یاد رکھانی امور ۔** جنابے والا ! محترمہ صہراں کی ایڈ میز بلڈج کے متعلق

بات کریں۔ اور جب وہ تمام باتیں بدینس کے تو اس کا سیا فائدہ ہوگا۔

### ڈاکٹر عبد الحالک بلوجھ ب

آپ بھیجے جانے دیں۔ آپ کی وزارت نہیں جائے گی۔

میر عبدالکریم نوشیر وانی -  
جناب والا ! ڈاکٹر صاحب کے بولنے سے سروزان اور اسکی حکومت کو تکلیف ہو رہی ہے۔

ڈاکٹر عبد الحالک کلوچ

اس کی ایڈیٹ میر بلٹھ پر بننا میراث ہے آپ پر اس کا اثر سمجھیں پڑے گیا۔ جناب اسپیکر بیان ہے پہنچ ابازت سے اپنی بات کو مکمل کرتے ہیں مونٹہ رتا چون کہ سمجھی مارشل لا رے کے حوالے سے شب خون مارا گیا کبھی نامہ شاد جمپوریت کے حوالے سے ہی جمپوریت کا گلا گھوٹا گیا کچھلے ہ، اگست کو آئینہ اور جمپوریت کی بالادستی کے لئے جمپوری اور غیر آئینی عمل کیا گیا۔ اس کے حوالے سے اس غیر آئینی اور غیر قانونی اقدام کی پرزودہ مذمت کرتے ہیں۔ پھر ایشنا ہوئے۔

### وزیر قانون و پارلیمانی امور-

جناب والا ! سیا یا ایڈیٹ میر بلٹھ پر بات ہو رہی ہے۔ اگر اس تحریک کی ایڈیٹ میر بلٹھ ہے تو تباہی۔ کہ یہ فزی اہمیت کا مسئلہ ہے کہ منیں ہیں انہوں نے ابھی یہ قرارداد پیش کی اب وہ اسکو واپس لے رہے ہیں۔ کیا وہ خرد و اپنے سکتے ہیں۔ اور پھر اسکو تحریک اتوار کیے بنایا گیا۔ اگر یہ اتنی اہمیت کی حامل تھی۔ تو یہ قرارداد کیوں پیش کی یہاں ایڈیٹ میر بلٹھ پر بات ہو رہی ہے؟ وہ یہ تباہی کہ اسے کیسے ایڈیٹ میٹ کیا جائے۔

## ڈاکٹر عبدالماک بلوچ

سرور خان مجھے بولنے دیں مجھے آپکی سب دلکشی رگوں کا پتہ ہے۔ پہلے مجھے بولنے دیتے۔ پھر جو کچھ کہنا چاہیں کہیں۔

## میر باز محمد کھتران

جناب والا! ڈاکٹر صاحب کو بولنے دیں۔

## جناب اسپیکر!

ڈاکٹر صاحب سے گناہ کرنے ہے کہ وہ صرف ایڈ میر بلوچ پر بات کریں۔

## ڈاکٹر عبدالماک بلوچ

ٹھیک ہے جی میں اس طرف آ رہا ہوں۔ جب چہورتی کے لئے الکشن کرائے گئے رہا اور الکشن کے لئے جو سالار مقرر کئے گئے۔ وہ سارے پاکستان میں سینکڑی نکلے مگر جام صادق علی سالار اعلیٰ نکلا۔ اس نے چہورتی کے حوالے سے ہی سندھ کے عوام اور جو سندھ میں سیاسی ورکر سختے اور وہاں کے اراکین اسیلائتھے ان پر روز بروز تشدد کیا اور ان کو پہیک میل کرتا گیا۔ میں یہ عرف کرتا ہوں کہ اگر آج سندھ پر جام صادق علی ہلم و تشدید کر رہا ہے۔ یقیناً بلوچستان کے عوام اپنے سندھی بھائیوں کے صالحہ مل کر جام صادق علی اور اس کے حواریوں کے خلاف اپنی آواز بلند رکھیں گے اس تحریک کو اسی حوالے سے ایک تہائی اہم مسئلہ سمجھتے ہوئے آپ کے قواعد انصباط کار کے قائدہ ۷۰ کا حوالہ دیتے ہوئے یہ ضروری سمجھتا ہوئی کہ اس تحریک الموارد کو منظور کیا جائے۔ اور باقی کارروائی دروک سر تھام ایران میں جتنی بھی پولیسیل پارٹیاں ہیں انکے

مرقد کو مانند لایا جائے تاکہ اس سبیل کے حوالے سے ہم چام صادق علی کو وہ پنک دیں۔  
اکھڑ وہ جو غیر احمدی اور غیر قانونی اقدام کرد ہے۔ اس کو ہم رد کر سکیں۔

### چنان پسندیدگر ہے

پہنچنے والے اس تحریک المتراد کا اس صوبائی حکومت سے کوئی متعلقہ پہنچ نہیں ہے۔  
اسی تحریک المتراد کو خلاف مخالف قرار دیتا ہوں۔ اب چونکہ اس بیل کے لئے کوئی ملتوی کی جاتی ہے۔ لہذا اس بیل کی کارروائی ۱۲ مارچ ۹۱ء، صبح سارہ دس بجے تک کیلئے د

دوپہر ایک بجکر چالیس منٹ پر اس بیل کا جلاس  
مورخ ۱۲ مارچ ۹۱ء صبح سارہ دس بجے تک کیلئے  
ملتوی ہو گی۔

(گورنمنٹ پرنسپل پرسن بوجہان کوئن ۳۳۷ ۹۹ نہاد ۰۰ کتاب)